بسم اللہ الرحمن الرحیم

سہل و آسان عمرہ و حج

ترتیب و ترکیب

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ
لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

روزانہ ایک عمرہ اور ایک حج کا ثواب

حاصل کرنے کے لئے اس حدیث نبوی ﷺ پر عمل کیجئے۔

”جس نے فجر کی نماز باجماعت پڑھی۔ پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہا اور دو رکعت نماز (اشراق) ادا کی اُسے پورے ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا یہ الفاظ آپ ﷺ نے تین دفعہ دہرائے۔“ (ترمذی)

یہ عمل بیت اللہ، مسجد نبوی ﷺ یا کسی بھی مسجد میں یا کسی اور جگہ پر بھی ہوسکتا ہے نماز اشراق طلوعِ آفتاب کے تقریباً پندرہ منٹ بعد ادا کریں۔

اس عمل سے فرضیت حج ختم نہیں ہوتی صرف ثواب ملتا ہے۔

عورتیں بھی یہ ثواب حاصل کرسکتی ہیں

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ

ترجمہ: ”اور اللہ کے لئے حج وعمرہ پورا کرو۔“ (البقرہ2: آیت196)

سہل و آسان عمرہ و حج

ترتیب و ترکیب

مع اہم فتوے از عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتی اعظم سعودی عرب (مرحوم)

جمع و ترتیب: مولانا مشتاق احمد شاکر و محمد عبیداللہ حفظہما اللہ

نظر ثانی: شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ

اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ، دوکان نمبر G-5، بک مال، اردو بازار کراچی

فون: 32210209 - 32627369

یہ کتاب مفت تقسیم کی جاتی ہے

یہ کتاب آپ کو سید عبدالودود صاحب اور تمام مسلمان مرد و خواتین کی طرف سے تحفتاً پیش کی گئی ہے اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

روزانہ صبح و شام پڑھنے والی مسنون دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(ترجمہ) ''میں (صبح و شام) اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(ترجمہ) ''میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ان تمام چیزوں کے شر سے چاہتا ہوں جو اس نے پیدا کی ہیں۔'' (ترمذی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔'' (ابن ماجہ)

مزید جامع دعاؤں کیلئے پڑھئے صفحہ نمبر 75

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہماری ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	نہایت اہم	5
2	عمرہ و حج	9
3	حج کی اقسام	10
4	حج کے ارکان	11
5	حج کے واجبات	11
6	قربانی	12
7	میقات	13
8	احرام کی حالت میں ناجائز کام	14
9	احرام کی حالت میں جائز کام	15
10	گھر سے روانہ ہوتے وقت اور دوران سفر کی دعائیں	17
11	آپ ﷺ کا حج (لمحہ بہ لمحہ)	20
12	فضائل عمرہ و حج	30
13	حج نہ کرنے کی وعید	31
14	عمرہ کا مسنون طریقہ	32
15	کعبہ اور حطیم کے اندر نماز پڑھنا	50
16	زیاراتِ مکہ	50
17	حج کا مسنون طریقہ	52

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
18	ایام حج کی نمازیں	59
19	طوافِ وداع	60
20	عورتوں کا حج	60
21	بچوں کا حج	62
22	حج بدل	64
23	مسجد نبوی اور روضہ رسول پر حاضری	65
24	نبی کریم ﷺ پر سلام کا طریقہ	66
25	زیاراتِ مدینہ منورہ	68
26	دعا مانگنے کا سنت طریقہ	72
27	چند جامع دُعائیں	75
28	عمرہ و حج کے بعد مکہ میں قیام	94
29	واپسی کا سفر اور دُعائیں	95
30	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا	96
31	حجاج سے سرزرد ہونے والی غلطیاں	97
32	نماز جنازہ میں شریک ہونے کا ثواب.....	108
33	صف بندی اور پہلی صف کا ثواب.....	109
34	عمرہ و حج کے متعلق اہم فتوے	110

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ اَمَّا بَعْدُ

1 - نہایت اہم

❶ نیت خالص اللہ کریم کی رضا ہو اور ممکنہ حلال کمائی سے عمرہ وحج کریں۔ ❷ اپنے پچھلے تمام گناہوں سے سچی توبہ کریں ★ امانتیں واپس لوٹائیں ★ قرض ادا کریں یا معاف کروائیں ★ مسلمانوں سے خصوصاً رشتہ داروں سے رنجشوں کو ختم کریں اور ان سے صلح کر کے جائیں ★ زیرِ کفالت افراد کا خرچہ دے کر جائیں۔ ★ اگر آپ کے ذمہ کسی ایسے شخص کا قرض ہو جو فوت ہو چکا ہے تو وہ رقم ورثاء کو ادا کریں اگر ورثاء موجود نہ ہوں تو اسکی طرف سے صدقہ جاریہ کر دیں اور اس کے لئے دعائے مغفرت بھی کریں ★ اگر آپ نے کسی کی غیبت کی ہو یا بہتان لگایا ہو تو اس سے معافی مانگیں اور اگر وہ زندہ نہ ہو تو

اس کے لئے بار بار دعائے مغفرت کریں اور اگر ممکن ہو تو اسکی طرف سے بھی صدقہ جاریہ کریں ★ مرد ہمیشہ پانچوں نمازیں پابندی سے وقت پر باجماعت ادا کریں۔ ❸ یاد رکھیں آپ ایک ایسی عبادت کیلئے جا رہے ہیں جس میں آپکو دوسروں سے تکالیف پہنچ سکتی ہیں اس پر صبر کریں۔ لڑائی جھگڑا ہرگز نہ کریں ورنہ آپکا عمرہ یا حج خراب ہونے کا اندیشہ ہے۔ غصہ آنے پر اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بار بار پڑھیں جب تک غصہ ختم نہ ہو جائے۔ تکلیف پر لوگوں کو معاف کر دیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے کہ اللہ آپ کو معاف کر دے؟ فرمانِ الٰہی ہے:۔(ترجمہ) ''صبر کرنے کا اجر اللہ (تعالیٰ) بغیر حساب کے دیتے ہیں۔'' (الزمر 39: آیت 10) ❹ حاجیوں کی خدمت کریں۔ اپنے ہاتھوں، اپنی زبان اور اپنے مال سے بھی۔

❺ پاسپورٹ، ویزا اور ٹکٹ کی ایک ایک فوٹو کاپی اور اپنے چند فوٹو الگ سوٹ کیس میں رکھیں۔ کھو جانے کی صورت میں مدد ملے گی۔ ❻ رقم ایک جگہ نہ رکھیں بلکہ تقسیم کر کے رکھیں۔ اگر زیادہ افراد ہیں تو ہر ایک کے پاس کچھ نہ کچھ رکھوادیں۔ رقم بنیان یا بنڈی (سلوکہ) کی جیب میں رکھیں۔ احرام باندھنے کی صورت میں بیلٹ (Belt) میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت و نصرت فرمائے۔ آمین ❼ کوشش کریں کہ اپنے جسم کو نامحرم سے نہ لگنے دیں یہ گناہ ہے اسکے لئے جتنا بڑے سے بڑا چکر کر سکیں بہتر ہے۔ اسکے دو فائدے ہیں، پہلا بھیڑ سے بچیں گے، دوسرا طواف میں زیادہ وقت لگے گا یعنی ثواب زیادہ ملے گا۔ ان شآء اللہ العزیز۔ کوشش کریں کہ ساتوں چکروں میں آپکا سینہ اور چہرہ بیت اللہ کی طرف نہ ہو (سوائے حجرِ اسود کو بوسہ

دیتے وقت یا اشارہ کرتے وقت) ❽ عورت ہو یا مرد طواف کے دوران اپنی نگاہیں نیچی رکھے اس طرح آپ کی نظر نامحرم پر نہیں پڑے گی اور آپکا عمرہ گناہوں سے پاک ہو گا ان شآء اللہ العزیز۔ فرمانِ رسول ﷺ ہے:- ''تمہارے عمرہ کے زیادہ سے زیادہ ثواب کا انحصار زیادہ سے زیادہ مشقت اٹھانے اور زیادہ سے زیادہ مال خرچ کرنے پر ہے۔'' (بخاری) ❾ خالص اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی نیت کریں۔ اگر دل میں ریا کاری کا وسوسہ آئے تو بار بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھتے رہیں ❿ سفر پر روانہ ہونے سے پہلے گھر والوں کو توحید، رسالت اور ارکانِ اسلام پر قائم رہنے کی تلقین کریں اور ان کی دنیاوی واخروی فلاح کے لئے دعا مانگتے رہیں۔ ⓫ دورانِ سفر علما، صالحین اور سنتِ نبوی پر عمل کرنے والوں کی رفاقت حاصل کیجئے۔

2- عمرہ و حج

عمرہ کی تعریف:- احرام باندھ کر (باوضو) میقات سے نیت کر کے مکہ آ کر، خانہ کعبہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے (چکر لگانے) کو عمرہ کہتے ہیں۔ اس سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوائے جاتے ہیں اور احرام کھول دیا جاتا ہے۔

حج کی تعریف:- 9 ذوالحجہ کو میدان عرفات میں نماز ظہر سے غروبِ آفتاب تک وقوف (قیام) کرنے کو حج کہتے ہیں حج کا آغاز 8 ذوالحجہ اور تکمیل 12 یا 13 ذوالحجہ کو ہوتی ہے۔

حج کی شرائط:- مَردوں کے لئے درج ذیل شرائط ہیں:

❶ مسلمان ہونا۔ ❷ مالدار ہونا۔ ❸ آزاد ہونا۔ ❹ عاقل ہونا۔ ❺ صحت مند ہونا۔ ❻ راستہ پرامن ہونا۔ ❼ حکومت کی طرف سے کسی رکاوٹ کا نہ ہونا۔

عورتوں کیلئے مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ ساتھ دو مزید شرائط ہیں۔ ❶ محرم کا ساتھ ہونا۔ ❷ حالت عدت میں نہ ہونا۔

3- حج کی اقسام

حج کی تین قسمیں ہیں:

❶ حج افراد:- صرف حج کے لئے احرام باندھنا اور عمرہ کئے بغیر تکمیلِ حج تک حالت احرام میں ہی رہنا۔

❷ حج قِران:-حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا احرام باندھنا اور عمرہ ادا کرکے احرام نہ کھولنا بلکہ تکمیلِ حج تک حالت احرام میں ہی رہنا۔

❸ حج تَمَتُّع:- پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھنا اور عمرہ کرکے احرام کھول دینا پھر 8 ذوالحجہ کو دوبارہ مکہ مکرمہ ہی سے حج کا احرام باندھنا اور تکمیل حج تک احرام کی ہی حالت میں رہنا۔

نوٹ :- حج سال میں صرف ایک مرتبہ 8 ذوالحجہ سے شروع

ہوتا ہے اور عمرہ جب چاہیں کرسکتے ہیں۔ اس کے لئے کوئی مہینہ، دن یا تاریخ مقرر نہیں، البتہ رمضان المبارک میں عمرہ کرنے سے حج کے برابر ثواب ملتا ہے۔ (مسلم)

4- حج کے ارکان

حج کے چار ارکان ہیں۔
اگر ان میں سے کوئی رکن بھی رہ جائے تو حج نہیں ہوگا۔

❶ احرام باندھنا۔ ❷ عرفات میں قیام کرنا۔ ❸ طواف افاضہ (زیارت) کرنا۔ ❹ صفا مروہ کی سعی کرنا۔ (بخاری، مسلم)

5۔ حج کے واجبات

حج کے 7 واجبات ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی رہ جائے تو اس کا کفارہ دم (جانور کی قربانی) یا 6 مساکین کو کھانا کھلانا یا

3 دن کے روزے رکھنا ہے۔اس سے حج ہوجاتا ہے۔

❶ میقات سے پہلے احرام باندھنا۔ ❷ مغرب تک عرفات میں قیام کرنا۔ ❸ رات مزدلفہ میں گزارنا (معذور اور بوڑھے لوگوں کو آدھی رات کے بعد جانے کی اجازت ہے)۔ ❹ ایام تشریق کی راتیں منیٰ میں گزارنا۔ ❺ جمرات (شیطان) کو کنکریاں مارنا۔ (رمی کرنا) ❻ پہلے دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے (رمی) کے بعد بال کٹوانا یا منڈوانا۔ ❼ طوافِ وداع کرنا۔(حائضہ کو طوافِ وداع چھوڑنے کی رخصت ہے)۔

6- قربانی

حج تمتع اور حجِ قِران کرنے والوں پر قربانی واجب ہے، حجِ افراد والوں پر نہیں۔قربانی کی اگر استطاعت نہ ہوتو اس کے بدلہ 10 روزے رکھئے۔جن میں سے 3 حج کے ایام میں اور

باقی 7 وطن واپسی پر رکھئے۔(بخاری)۔قربانی منیٰ یا مکہ میں کسی بھی جگہ کی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد)۔خود قربانی کرنا افضل ہے لیکن دوسروں سے کروانا بھی جائز ہے۔(مسلم)

7- میقات

جن مقامات سے حج وعمرہ کی نیت کی جاتی ہے، انہیں میقات کہا جاتا ہے۔یہ نبی کریم ﷺ نے مقرر کردیئے ہیں۔پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش سے جانے والے حاجیوں کے لئے میقات یمن کا شہر جس کا پُرانا نام یَلَمْلَمْ ہے (نیا نام سعدیہ ہے)۔(مسلم)

حج پروازوں پر دورانِ پرواز جہاز سے میقات کا اعلان کردیا جاتا ہے عام پروازوں پر بھی جہاز کے عملہ سے معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

نوٹ:۔ بہتر یہ ہے کہ آپ اپنے ائیر پورٹ سے ہی عمرہ یا حج کا احرام باندھ کر دو نفل شکرانہ پڑھ لیں لیکن نیت نہ کریں بلکہ روانگی کے گھنٹہ بھر بعد کریں کیونکہ کسی وجہ سے جہاز کی روانگی مؤخر بھی ہوسکتی ہے یا جہاز کسی فنی خرابی کی وجہ سے واپس بھی آسکتا ہے۔ اس طرح حاجی احرام کی پابندیوں سے بچ سکیں گے (وضاحت: احرام کی پابندیاں احرام پہننے اور دو رکعت نفل شکرانہ کے بعد سے نہیں بلکہ نیت کے الفاظ اور لبیك کہنے سے شروع ہوتی ہیں۔)

8-احرام کی حالت میں ناجائز کام

حالتِ احرام میں خوشبو لگانا، بال کٹوانا، ناخن کٹوانا، دستانے پہننا، موزے پہننا، نکاح کرنا یا کروانا، نکاح کا پیغام دینا، ازدواجی افعال کرنا، خشکی کا شکار کرنا یا شکار کرنے میں مدد

کرنا (سمندری شکار یعنی مچھلی وغیرہ پکڑنا جائز ہے)، حدود حرم کے درخت یا پودے توڑنا، قتل و غارت گری، جنگ و جدال، گالی گلوچ، اعلان کی نیت کے بغیر گری ہوئی چیز اٹھانا، مَردوں کا سلے ہوئے کپڑے یا ایسا جوتا پہننا جس سے ٹخنے ڈھک جائیں، سر پر ٹوپی، پگڑی یا رُومال باندھنا، عورتوں کا نقاب اوڑھنا اور چہرہ کا پردہ کرنا۔ (البتہ بوقت ضرورت عورتیں چہرہ چھپانے کے لئے چادر استعمال کرسکتی ہیں، اس طرح کہ کپڑا چہرے کو نہ چھوئے)۔ (مفہوم احادیث: مشکوٰۃ)

اورمزید یہ کہ گناہ کے تمام کاموں سے بچنا از حد ضروری ہے۔

9- احرام کی حالت میں جائز کام

احرام کی حالت میں غسل کرنا، احرام تبدیل کرنا، عورت کا کپڑے بدلنا۔ دھوپ یا بارش سے بچنے کے لئے سر پر سایہ

کرنا یا چھتری لینا، احرام کی چادریں یا کپڑے دھونا، موذی جانور کو مارنا، سر یا جسم کو کھجانا، علاج کی غرض سے آنکھ میں سرُمہ یا دوا ڈالنا (بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو) زخم پر مرہم پٹی کرنا، بغیر خوشبو والا صابن استعمال کرنا، خوشبو لگا ہوا کپڑا دھو کر استعمال کرنا۔ (مفہوم صحیح احادیث مشکوٰۃ)

نوٹ:- اگر کوئی شخص بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے سلے ہوئے کپڑے یا موزے یا دستانے پہن لے، بال یا ناخن کٹوالے، خوشبو کا استعمال یا سر ڈھانپ لے تو اس پر کوئی فدیہ یا دم (قربانی) نہیں۔ البتہ یاد آتے ہی یا علم ہوتے ہی اس سے فوراً رک جائے۔

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''میری امت سے بھول و چوک کو معاف فرمادیا ہے۔'' (ابن حبان)

10- گھر سے روانہ ہوتے وقت کی دعا

اَسْتَوْدِعُکُمُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ

(ترجمہ)''(اے گھر والو) میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں، جس کے پاس رکھی ہوئی امانت ضائع نہیں ہوتی۔'' (مسند احمد)

گھر سے نکلتے وقت کی دعا:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

(ترجمہ)''میں اللہ کا نام لے کر، اسی پر بھروسا کرتے ہوئے اپنے گھر سے نکل رہا ہوں، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ ہی کی مدد سے ممکن ہے۔'' (ابوداؤد)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعا:

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

(ترجمہ) ''ہر قسم کے عیوب سے پاک ہے وہ ذات، جس نے یہ سواری ہمارے قابو میں کردی ہے، ورنہ ہم اسے قابو میں نہ کرسکتے تھے اور ہمیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (الزخرف 43: آیات 13 تا 14 اور مسلم)

دوران سفر کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَةُ فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَ عْثَآءِ السَّفَرِ وَ كَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَھْلِ

(ترجمہ) ''اے اللہ کریم، ہم اس (مبارک) سفر کے دوران آپ سے نیکی ، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے آپ راضی ہوجائیں۔ اے اللہ رحیم، ہمارے اس سفر کو آسان بنا دیجئے، فاصلوں کو سمیٹ دیجئے۔ اے اللہ عزّ وجل، آپ ہی ہمارے (سفر کے بہترین) ساتھی اور گھر والوں کے نگہبان ہیں۔ اے اللہ جل شانہٗ ، میں سفر کی پریشانیوں، بُرے مناظر اور اپنے گھر و مال کی جانب بُری حالت میں واپس آنے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم)

سفر کے دوران ہر قسم کی تکالیف سے حفاظت کی دُعا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ

(ترجمہ) ''میں اللہ کریم کے مکمل کلمات کے ذریعہ ہر مخلوق کے شر سے (اللہ کی) پناہ مانگتا ہوں۔'' (مسلم)

نوٹ:- اب آپ کا مُبارک سفر شروع ہو چکا ہے۔ جو تفریح یا سیر و سیاحت نہیں بلکہ سراسر عبادت ہے۔ اس لئے اس پورے سفر میں عاجزی ، انکساری، بردباری، خدمتِ خلق کا بھرپور مظاہرہ کیجئے اور یہ دعائیں پڑھنے کے بعد کثرت سے ذکر و اذکار تلاوت اور درود ابراہیمی پڑھنے میں مصروف ہو جایئے۔

11- آپ ﷺ کا حج (لمحہ بہ لمحہ)

رسول اکرم ﷺ نے 10 ہجری میں حج کیا۔ بعد نماز ظہر مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے، ذوالحلیفہ میں رات گزاری، دوسرے

دن غسل کر کے حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا (یعنی آپ نے حجِ قِران کیا تھا) اور اونٹنی قصواء پر سوار ہو کر بلند آواز سے تلبیہ (لَبَّيْكَ.....) کہی اور بیت اللہ میں داخل ہونے تک تلبیہ پڑھتے رہے۔ قربانی کے اونٹ ساتھ تھے۔ مکہ کے قریب ذی طویٰ میں زائر کے چشموں کے قریب رات قیام فرمایا۔ 4 ذو الحجہ کو حجون کے راستہ مکہ پہنچے۔ بیت اللہ میں داخل ہو کر احرام کی چادر کو داہنی بغل کے نیچے سے نکالا۔ حجرِ اسود کو بوسہ دیا۔ طواف کے 3 چکر تیزی سے اور 4 چکر معمول کی رفتار سے مکمل کئے۔ ہر چکر پر حجر اسود کو بوسہ دیا، (یہ ضروری عمل ہے) طواف مکمل کر کے مقام ابراہیم پر 2 رکعت نماز ادا فرمائی۔ نماز کے بعد حجر اسود کو پھر بوسہ دیا۔ پھر آپ ﷺ صفا پہاڑی پر گئے۔ بیت اللہ کی طرف رخ کر کے دعا مانگی۔ اسکے بعد صفا سے مروہ کی طرف سعی شروع کی۔ اختتام پر مروہ سے اتر کر

بال کٹوائے پھر قیام گاہ تشریف لے گئے۔ مکہ میں 4 دن قیام فرمایا۔ اس دوران نمازیں قصر کر کے پڑھیں۔

8 ذوالحجہ کو مقام ابطح سے تلبیہ کہتے ہوئے منیٰ روانہ ہوئے۔ منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نمازیں ادا کیں اور دوسرے دن یعنی 9 ذوالحجہ کی نمازِ فجر بھی۔ 9 ذو الحجہ کو سورج نکلنے کے بعد عرفات روانہ ہوئے۔ میدان عرفات میں مقام نمرہ (جو میدانِ عرفات سے متصل ہے) پر کمبل کے خیمہ میں قیام فرمایا۔ زوال کے بعد قصواء (اونٹنی) پر سوار ہو کر بطنِ وادی (جو عرفات میں ہے) میں لوگوں سے خطاب فرمایا:۔

آپ ﷺ کے خطبۂ حج کا خلاصہ

آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا:۔ ”اے لوگو، میری بات غور سے سنو، اس سال کے بعد اس جگہ پر شاید تم

سے نہ مل سکوں۔'' لوگو، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔''ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہارے بہت سے خاندان اور قبیلے بنا دیئے تاکہ تم پہچانے جا سکو۔'' اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔عربی کو عجمی پر، یا عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت نہیں ہے اور نہ ہی کسی کالے کو گورے پر اور نہ گورے کو کالے پر، ہاں بزرگی اور فضیلت کا کوئی معیار ہے تو وہ تقویٰ ہے۔سب انسان آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں اور آدم علیہ السلام کو مٹی سے پیدا کیا گیا۔ زمانہ جاہلیت کے خون یا مال کا ناحق دعویٰ جس کے لوگ مدعی ہیں وہ میرے قدموں تلے ہے، بیت اللہ کی نگرانی اور حاجیوں کو پانی پلانے کی خدمت بدستور رہے گی۔ قیامت کے دن ایسا نہ ہو کہ تم دنیا کے بوجھ اپنی گردنوں پر اٹھائے ہوئے آؤ اور

دوسرے لوگ آخرت کا سامان لے کر آئیں۔ اگر ایسا ہوا تو میں تمہیں اللہ کے عذاب سے نہ بچا سکوں گا۔ خبردار، زمانہ جاہلیت کی تمام رسومات میرے قدموں کے نیچے روند دی گئی ہیں، زمانہ جاہلیت کے تمام خون معاف ہیں، دور جاہلیت کا ہر سود معاف ہے۔ اے لوگو، تمہاری عورتوں پر تمہارے کچھ حقوق ہیں اور اسی طرح تم پر تمہاری عورتوں کے، عورتوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کے ہمیشہ پابند رہو کیونکہ وہ تمہاری نگرانی میں ہیں، اللہ کی یہ امانت اللہ کے کلمات کے ذریعہ تم نے حلال کی ہے۔ لوگو، اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے۔ اب کسی وارث کے حق میں کوئی وصیت کرنا جائز نہیں۔ قرض ادا کیا جائے گا، عاریتًا لی ہوئی چیز واپس ہو گی۔ ضامن ضمانت کا ذمہ دار ہے۔ جرم کرنے والا اپنے جرم کا ذمہ دار

ہے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ تمہارے غلام تمہارے بھائی ہیں جنہیں اللہ نے تمہارے ماتحت کر دیا ہے، لہٰذا جو تم خود کھاؤ انہیں کھلاؤ، جو خود پہنو انہیں بھی پہناؤ۔

خبردار، میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔ سیاہ فام حبشی غلام بھی تمہارا امیر بنا دیا جائے اور وہ کتاب اللہ کے مطابق کام کرے تو اس کی اطاعت لازم ہے۔

میں تم میں ایک نعمت چھوڑے جا رہا ہوں اگر تم مضبوطی سے اسے تھامے رہو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے وہ نعمت قرآن مجید اور میری سنت ہے۔ دین میں غلو(حد سے گزر جانے) سے بچو کیونکہ تم سے پہلی امتیں اسی وجہ سے برباد ہو گئیں۔

خبردار، اپنے رب کی عبادت کرتے رہو۔ سنو، جو لوگ یہاں موجود ہیں انہیں چاہئے کہ یہ احکام ان تک پہنچا دیں جو یہاں موجود

نہیں ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ تم سے زیادہ محفوظ رکھنے والے ہوں ۔
اے لوگو، آج کون سا دن ہے؟ سب خاموش رہے۔ فرمایا:۔
''کیا آج یوم النحر (قربانی کا دن) نہیں؟'' سب نے کہا
بے شک ہے۔ پوچھا:۔''یہ کون سا مہینہ ہے؟'' کوئی جواب
نہ ملا تو فرمایا:۔''کیا یہ مہینہ ذوالحجہ کا نہیں''؟ جواب آیا: جی ہاں
ہے۔ دریافت فرمایا:۔''یہ کون سا شہر ہے؟''جواب آیا
''اللہ اور اس کا رسول ﷺ بہتر جانتے ہیں۔'' ارشاد ہوا ''کیا یہ
بلد الحرام (حرمت والا شہر) نہیں ہے؟'' جواب ملا ''بے شک
ہے۔'' (جب دن، مہینہ اور شہر کی حرمت ہر ذہن میں بیٹھ گئی)
تو فرمایا:۔''تمہارا خون، مال، آبرو ایک دوسرے پر تا قیامت
اسی طرح قابلِ احترام ہیں جس طرح کہ یہ دن، مہینہ اور یہ
شہر قابلِ احترام ہیں۔'' سنو، تم سے اللہ کے ہاں میرے متعلق

پوچھا جائے گا تو تم کیا کہو گے؟ ہر طرف سے آواز آئی۔ آپ ﷺ نے اپنا فرض پورا کر دیا۔ آپ ﷺ نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور پھر لوگوں کی طرف جھکا کر تین بار فرمایا:۔ ''اے اللہ، آپ بھی گواہ رہنا۔''

عین اس وقت سورۂ مائدہ کی تیسری آیت نازل ہوئی:۔

(ترجمہ) ''آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند کرلیا ہے۔'' (المائدہ5: آیت 3)۔ خطبہ کے بعد بلال رضی اللہ عنہ کو اذان دینے کے لئے کہا گیا۔ آپ ﷺ نے ظہر قصر کر کے پڑھی۔ پھر اقامت کے بعد عصر (قصر) ادا کی۔ ارشاد ہوا کہ حج، عرفات کے قیام کا نام ہے۔ پھر ذکر اللہ کرتے رہے۔ غروبِ آفتاب کے بعد اسامہ رضی اللہ عنہ کو اپنے پیچھے سوار کر لیا اور

مزدلفہ کی راہ پر گامزن ہوئے۔ مزدلفہ پہنچ کر ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب اور عشا کی نماز جمع کر کے ادا فرمائیں۔ 10 ذوالحجہ کی رات مزدلفہ میں گزاری۔ پھر نمازِ فجر کے بعد قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر الحرام (مزدلفہ میں ایک ٹیلہ ہے) پر آئے اور خوب روشنی پھیلنے تک تکبیر و تہلیل (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) میں مصروف رہے اور طلوع آفتاب کے بعد منیٰ کیلئے روانہ ہوئے۔ اور فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو اپنے پیچھے سوار کیا وادی مُحَسِّرْ (یہ اصحاب فیل پر عذاب کی جگہ ہے اور مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان واقع ہے) سے تیزی سے گزر گئے۔ منیٰ پہنچ کر جمرۂ کبریٰ (بڑے شیطان) پر 7 کنکریاں ماریں، پھر منیٰ میں قربان گاہ گئے۔ قربانی کے 100 اونٹوں میں سے اپنے دست مبارک سے 63 اونٹ نحر فرمائے،

باقی 37 اونٹ علی رضی اللہ عنہ نے نحر کئے۔ اس کے بعد سر منڈوایا۔ زوال آفتاب کے بعد طواف افاضہ کیلئے مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ اونٹنی قصواء پر بیٹھے بیٹھے طواف کیا۔ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ زم زم نوش فرمایا اور منیٰ واپس آئے۔ 11، 12 اور 13 ذوالحجہ (ان ہی دنوں کو ایامِ تشریق کہتے ہیں اور حجاج کرام کو تینوں دن یا 12 تک منیٰ میں ہی قیام کرنا ہے) کو تینوں جمرات (شیطانوں) پر کنکریاں ماریں۔ (مفہوم احادیث: مسلم و ابوداؤد) 13 ذوالحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ جا کر مقام ابطح (شعب ابی طالب) میں قیام فرمایا۔ سحری کے وقت طواف وداع کے لئے بیت اللہ گئے۔ اور نمازِ فجر سے پہلے طوافِ وداع کیا پھر فجر کی نماز ادا کی اور مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے۔ (ابوداؤد)

وصلی اللہ وسلم علی نبیّنا محمد و الہ و صحبہٖ اجمعین

12- فضائل عمرہ و حج

❶ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ سب سے افضل عمل کون سا ہے؟ فرمایا:- ''اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا'' پھر پوچھا گیا کہ اس کے بعد تو ارشاد فرمایا:- ''جہاد فی سبیل اللہ'' پھر سوال کیا گیا، اس کے بعد؟ فرمایا:- ''حجِ مقبول۔'' (بخاری، مسلم)

❷ ''جس نے صرف اللہ تعالیٰ ہی کی رضا کے لئے حج کیا اور ان دنوں میں نہ کوئی بے ہودگی کی ہو اور نہ ہی کوئی لڑائی جھگڑا تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے اسے اس کی ماں نے آج ہی جنا ہو۔'' (بخاری، مسلم)

❸ ''عمرہ دوسرے عمرہ تک کے درمیانی گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا تو جنت ہی ہے۔'' (بخاری، مسلم)

❹ ”رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔“ (بخاری، مسلم)
رمضان میں عمرہ کا ثواب تو حج کے برابر ضرور ملتا ہے لیکن اس سے فرضیتِ حج ساقط نہیں ہوتی ہے۔ فرض حج پھر بھی کرنا ضروری ہے۔ (جیسے ہی استطاعت میسر ہو) ❺ ”بیت اللہ میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نمازوں کے برابر ہے۔ مسجد اقصیٰ میں پچاس ہزار اور مسجد نبوی میں ایک ہزار کے برابر ثواب ہے۔“ (بخاری، مسلم، ابن ماجہ) یہ حکم فرائض اور نوافل دونوں کیلئے یکساں ہے۔

13- حج نہ کرنے کی وعید

جو آدمی صحت مند ہو اور اسکے پاس سرمایہ بھی ہو تو اس کو جلد از جلد حج کر لینا چاہئے، کیونکہ موت کسی بھی وقت آسکتی ہے نیز سرمایا اور صحت کا بھی کوئی بھروسا نہیں۔ جو لوگ باوجود استطاعت کے حج نہ کریں، ان کے لئے سخت وعید ہے۔

فرمانِ الٰہی ہے:- (ترجمہ)''جو وہاں (بیت اللہ) پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں، ان پر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے اور جو انکار کرے گا تو اللہ تمام جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔''

(اٰلِ عمران 3 آیت 97)

14 - عمرہ کا مسنون طریقہ

❶ سفر ہوائی ہو تو گھر میں ہی غسل کریں، جسم پر خوشبو لگائیں اور پھر احرام پہن لیں۔

(احرام باندھنے کے بعد پھول اور خوشبو قطعاً استعمال نہ کریں)

❷ دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ نیت میقات پر کریں لیکن ہوائی جہاز میں سفر کرنے والے حجاج کرام اور عمرہ کرنیوالے جہاز روانہ ہونے کے ایک گھنٹہ بعد نیت کریں۔ ❸ نیت لفظاً ادا کرنا ضروری ہے (کیونکہ نبی کریم ﷺ نے ایسا ہی کر کے بتایا ہے)

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں عمرہ کے لئے حاضر ہوں۔'' (مسلم)

اس کے بعد تلبیہ پڑھیں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

(ترجمہ) ''حاضر ہوں، اے اللہ، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، آپ کا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ بلاشبہ تمام تعریفیں اور نعمتیں آپ ہی کے لئے ہیں اور ملک بھی آپ ہی کا ہے۔ آپ کا کوئی شریک نہیں ہے۔'' (بخاری)

4 گھر سے ہوائی اڈہ، بندرگاہ، جدہ اور مکہ مکرمہ تک تلبیہ پڑھتے رہئے اور دعائیں بھی مانگتے رہئے۔

5 شہر مکہ کو دیکھ کر یہ دعا پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَآ اَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّیَاحِ وَمَا ذَرَیْنَ فَاِنَّا نَسْئَلُكَ خَیْرَ ھٰذِہِ الْقَرْیَةِ وَخَیْرَ اَھْلِھَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ اَھْلِھَا وَشَرِّ مَافِیْھَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جو ان کے نیچے ہے ۔ اے ساتوں زمینوں کے رب اور جو اِن کے اوپر ہے ۔ اے شیطانوں کے رب اور جن کو انہوں نے بہکایا ہے ۔اے ہواؤں کے رب اور جس کو انہوں نے منتشر کیا ہے۔ ہم آپ سے اس بستی اور اس بستی کے باشندوں کی بھلائی

مانگتے ہیں اوراس بستی کے لوگوں کے شر سے اور جو کچھ اس بستی میں شر کی چیزیں ہیں ان تمام کے شر سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں۔'' (نسائی)

❻ شہر مکۃ المکرّمہ میں داخل ہوتے وقت پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْٓ اَھْلِھَا اِلَیْنَا

(ترجمہ)''اے اللہ، ہمارے لئے اس شہر میں برکت دے، پھر برکت دے، پھر برکت کر۔ الٰہی، اس شہر کے میوے ہمیں نصیب فرما اور ہم کو اہلِ شہر کی طرف اور اہلِ شہر کے صالحین کو ہماری طرف محبوب کر دے۔'' (طبرانی)

❼ مسجدِ حرام میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ
رَبِّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(ترجمہ) ''(میں) اللہ کے (مبارک) نام سے داخل ہوتا ہوں اور رسول اکرم ﷺ پر درود و سلام ہو (میں اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ) اے میرے رب، میرے گناہ معاف کر دیجئے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

❽ کعبہ شریف کو دیکھتے ہی پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ زِدْ هٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا وَّ تَعْظِيْمًا
وَّ تَكْرِيْمًا وَّ مَهَابَةً وَّ زِدْ مَنْ شَرَّفَهٗ
وَكَرَّمَهٗ وَعَظَّمَهٗ مِمَّنْ حَجَّهٗ اَوِاعْتَمَرَهٗ

تَشْرِيْفاً وَّ تَكْرِيْماً وَّتَعْظِيْمًا وَّ بِرّاً

(ترجمہ) ''اے اللہ، اس گھر کو شرافت ، عظمت، بزرگی اور دبدبہ میں زیادہ کر اور حج و عمرہ کرنے والوں میں جو اس کی عزت ، تکریم و تعظیم کو ملحوظ رکھے اس کی بھی شرافت ، بزرگی، تعظیم اور نیکی میں اضافہ فرما۔'' (نیل الاوطار، مسند شافعی)

اس کے بعد خوب رو رو کر خوب دعائیں مانگئے کیونکہ یہ نہایت قبولیتِ دُعا کا وقت ہے۔ اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے بار بار دعا مانگئے۔

❾ طوافِ قدوم (پہلا طواف) کی ترکیب:

''طواف کے لئے باوضو ہونا ضروری ہے۔'' (بخاری)

بیت اللہ پہنچ کر مرد اپنی احرام کی چادر کو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں شانہ پر ڈالدیں۔ داہنا کندھا کھلا رکھیں اس

کو اضطباع کہتے ہیں۔ یہ صرف مردوں کے لئے خاص ہے عورتیں نہ کریں۔ حجرِ اسود کے پاس آ کر اگر حجرِ اسود کا بوسہ لینے کا موقع ملے تو بوسہ لیں ورنہ استلام (ہاتھ سے چھونا) یا ہاتھ یا لکڑی سے اشارہ کر کے بِسْمِ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں (ترجمہ) ''میں اللہ کے نام سے طواف کرتا ہوں، اللہ بہت بڑا ہے۔'' (مسند احمد)

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(ترجمہ) ''اے اللہ میں آپ پر ایمان رکھ کر، آپ کی کتاب کی تصدیق کر کے اور آپ کے نبی ﷺ کی تابعداری میں استلام کرتا ہوں۔'' (بیہقی)

⑩ اسکے بعد بیت اللہ شریف کو اپنی بائیں جانب کر کے طواف شروع کریں اور پہلے تین چکروں میں مرد حضرات رمل (دُلکی چال چلنا) کریں اور اس دعا کو آہستہ آہستہ پڑھتے رہیں :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ) ''اللہ کی پاکی اور اس کی تعریف ہے ، اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے ، وہ بہت بڑا ہے اور مجھ میں نیک کام کرنے اور برے کاموں سے بچنے کی قوت نہیں ہے مگر اللہ کی مدد کے ساتھ۔'' (ابن ماجہ)

⑪ رکنِ یمانی پر پہنچ کر ان دعاؤں کو پڑھیں :۔ (ان کے علاوہ دوسری دعائیں بھی مانگ سکتے ہیں۔ دیکھئے صفحہ نمبر 75)

★ اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

(ترجمہ) ''اے اللہ، جو کچھ آپ نے مجھے عطا فرمایا ہے، اس پر مجھے قناعت کرنے کی توفیق عطا فرمایئے، اس میں برکت دیجئے اور میرے اہل و عیال پر ہر پوشیدہ بھلائی کے ساتھ نگراں بن جایئے۔'' (مستدرک حاکم)

★ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، شک، شرک، منافقت، مخالفت اور برے اخلاق سے۔'' (حاکم)

⑫ رکن یمانی کے کونے کو صرف چھونا چاہئے۔ چومنا بدعت ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''اس کونے پر 70 فرشتے

مقرر ہیں، جو دعا پر آمین کہتے ہیں۔'' (ابن ماجہ)

رکنِ یمانی پر استلام کے بعد اس دعا کو رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان پڑھیں۔

رسول اکرم ﷺ اس دعا کو اسی جگہ پڑھا کرتے تھے:۔

★ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِیۡ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ★ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِیۡ الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت و سلامتی کا سوال کرتا ہوں، اے ہمارے رب، ہمیں دنیا میں نیکی عطا فرمایئے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرمایئے اور دوزخ کے عذاب سے بچالیجئے۔'' (ابن ماجہ)

اس دعا کو پڑھتے ہوئے حجرِ اسود پر آئیں (یہ ایک چکر پورا ہوا)

⑬ یہاں پھر پہلے چکر کی طرح حجرِ اسود کا بوسہ، استلام یا اشارہ کرتے ہوئے بِسْمِ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں (یہ آپ کا دوسرا چکر ہوا) اس میں بھی دُلکی چال (اکڑ اکڑ کر تیز تیز) چلیں (عورتیں ساتوں چکر میں اپنی عام چال چلیں) اور مذکورہ دعائیں پڑھیں۔ تیسرا پھیرا بھی اسی طرح کریں، اس کے بعد (چوتھے چکر سے) رمل نہ کریں (یعنی عام چال سے چلیں) جب ساتواں چکر پورا ہو تو اسی طرح حجرِ اسود کا بوسہ، استلام یا اشارہ کریں۔ یہ آپ کا ایک طواف پورا ہوگیا۔ اب مقام ابراہیم کی طرف چلیں۔

نوٹ : یاد رکھیں ❶ طواف حجرِ اسود سے شروع کیا تھا اور حجرِ اسود ہی پر ختم ہوگا۔ ❷ صرف پہلے طواف میں ہی اضطباع (داہنا کندھا ننگا رکھنا) اور رمل (اکڑ اکڑ کر چلنا) ہے، باقی طوافوں اور سعی اور نماز میں یہ کام نہیں کریں۔ (بخاری)

﴿ وضاحت: نفلی طوافوں میں رمل نہیں کرنا ہے ﴾

تنبیہ :- بوسہ لیتے ہوئے دوسروں کو تکلیف اور دھکم پیل سے پرہیز کریں اگرچہ بوسہ کے عوض اشارہ ہی کرنا پڑے۔

⓮ طواف کی 2 رکعات :- اس کے بعد وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى پڑھتے ہوئے مقامِ ابراہیم پر آجائیں مقامِ ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر کے طواف کی دو رکعات نماز پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔ (ترمذی)

نوٹ :- مقام ابراہیم پر اگر رش ہو تو مسجدِ حرام میں جہاں بھی جگہ ملے طواف کی دو رکعات پڑھ سکتے ہیں۔

⓯ اسکے بعد پیٹ بھر کر آب زم زم پئیں، آب زم زم پینے سے پہلے یہ دعا پڑھیں :-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّ
رِزۡقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنۡ كُلِّ دَآءٍ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے نفع پہنچانے والا علم، فراخی والا رزق اور ہر بیماری سے تندرستی مانگتا ہوں۔'' (حاکم، دارقطنی)

⑯ اب صفا کی طرف جاتے ہوئے پھر حجرِ اسود کو بوسہ یا، استلام یا اشارہ کریں۔ جب صفا پہاڑی کے قریب پہنچیں تو یہ آیتِ مبارکہ پڑھتے ہوئے صفا پر چڑھیں:۔

اِنَّ الصَّفَا وَالۡمَرۡوَةَ مِنۡ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنۡ حَجَّ الۡبَیۡتَ اَوِ اعۡتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡهِ اَنۡ یَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنۡ تَطَوَّعَ خَیۡرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِیۡمٌ (البقرہ:2: آیت158 اور مسلم)

نوٹ: یہ آیت صفا پہاڑی پر گنبد کے اندر چاروں طرف گولائی میں بھی لکھی ہوئی ہے۔

⑰ صفا پر چڑھنے کے بعد اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ

(ترجمہ) ''میں (سعی کی) ابتدا اسی (پہاڑی) سے کرتا ہوں جس (کے ذکر) سے اللہ نے (قرآنِ کریم میں) ابتدا کی''

پھر صفا پہاڑی کے اوپر اتنا چڑھ جائیں کہ بیت اللہ دکھائی دینے لگے۔ آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔ (ابوداؤد)

⑱ پھر قبلہ رُخ ہو کر دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر صفا پہاڑی پر 3 بار یہ دُعا پڑھیں:-

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

(ترجمہ) ''اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کیلئے بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کردیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور اس اکیلے نے (کفار کے) لشکر کو بھگا دیا۔'' (مسلم)

⑲ اس کے بعد صفا سے مروہ کی طرف چلیں۔

⑳ جذبہ وشوق اور آرزوؤں وتمناؤں کے مطابق اپنے مالک کے سامنے آزادانہ دعائیں مانگیں۔ اس کے لئے زبان و

الفاظ کی پابندی قائم نہیں کی گئی۔ آپ اپنی زبان میں اللہ کریم سے خوب دعائیں مانگیں، رو رو کر مانگیں اور اگر رونا نہ آئے تو کم از کم رونے جیسا منہ ہی بنالیں۔ آپ کا جو دل چاہے اپنے رب سے مانگیں۔ وہ سمیع و بصیر ہے۔ اس نے آپ کے دل اور اپنے درمیان کوئی پردہ حائل نہیں کر رکھا، البتہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس موقع پر یہ مختصر دعا بار بار پڑھا کرتے تھے۔ آپ بھی اسے اور دعاؤں کے ساتھ کثرت سے پڑھتے رہیں:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

(ترجمہ) ''اے اللہ، مجھے معاف فرمایئے، مجھ پر رحم فرمایئے آپ ہی اعزاز و اکرام کے لائق ہیں۔'' (ابن ابی شیبہ، طبرانی)

نوٹ :- ① اگر چکروں کا شمار بھول جائیں تو کم کا خیال

کر کے باقی پورے کر لیں، لیکن یاد رکھیں کہ صفا سے شروع ہوئی تھی مروہ پر ختم ہوگی۔ ② صفا اور مروہ کی سعی کے دوران دو سبز روشنیوں کے درمیان تیز تیز چلیں یا ہلکی رفتار سے دوڑیں۔ (ابن قدامہ)

㉑ ذکر اور دعائیں کرتے ہوئے مروہ پہنچ جائیں یہ ایک چکر ہوا، اب دوسرا چکر مروہ سے صفا کی طرف شروع کریں گے اور مروہ پر کھڑے کھڑے وہی دعا تین بار پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھی۔ (دیکھئے صفحہ نمبر 44)

㉒ پھر مروہ سے اتر کر صفا کی طرف چلیں (یہ دوسرا چکر ہے) مرد دوڑنے کی جگہ دعائیں مانگتے ہوئے دوڑیں اور صفا پر چڑھ جائیں۔اس طرح 7 چکر پورے کریں۔ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔

㉓ ساتواں چکر مروہ پر پورا کر کے وہی اعمال کریں جو ہر دفعہ مروہ پر کئے تھے، صرف یہاں دعائیں بہت ہی زیادہ کریں۔ یہ انتہائی قبولیت کا وقت ہے کیونکہ اب آپ کا عمرہ پورا ہونے والا ہے۔ (ہماری دعا ہے اللہ کریم آپ کا عمرہ قبول فرمائے۔ آمین)

㉔ اسکے بعد اپنے سر کے (پورے) بال منڈوالیں یا کٹوالیں۔ مرد کیلئے سر کے پورے بال منڈوانا افضل ہے۔ عورتیں انگلی کے ایک پورے کے برابر اپنی چوٹی کے آخری حصّہ سے بال کٹوالیں۔ (ابوداؤد) الحمد للہ آپکا عمرہ پورا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اسکے بعد احرام اُتار کر (ترجیحاً نہا کر) اپنے عام کپڑے پہن لیں۔ اب الحمد للہ ہر وہ چیز حلال ہو گئی ہے جو احرام پہننے کے بعد حرام ہو گئی تھی۔

15- کعبہ یا حطیم میں نماز پڑھنا برابر ہے

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مجھے شوق تھا کہ خانہ کعبہ کے اندر جاکر نماز پڑھوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا:- ''جب تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہو تو حطیم میں نماز پڑھ لیا کرو، کیونکہ حطیم بھی بیت اللہ کا ایک حصّہ ہے۔ تمہاری قوم نے تعمیر کعبہ کے وقت اِسے (رقم کم ہونے کی وجہ سے) بیت اللہ سے علیٰحدہ کر دیا تھا۔'' (ابوداؤد)

﴿ آپ بھی حطیم میں زیادہ سے زیادہ نفل نمازیں پڑھیں۔ ﴾

16- زیاراتِ مکہ

مکہ معظّمہ میں بہت سے مقامات ایسے ہیں جن سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم واقعات وابستہ ہیں۔ ان مقامات کی زیارت

عمرہ وحج کا حصّہ تو نہیں ہے لیکن وہاں جا کر سیرت کے واقعات یاد کرنے سے ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔ ان مقامات پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قبولیتِ دعا کی امید ہے، زیادہ فکر حرم شریف کی حاضری کی ہونی چاہئے کیونکہ اصل زیارت خانہ کعبہ کی ہے۔ ہر نماز با جماعت پڑھیں۔ کوشش کریں تکبیر اُولیٰ کے ساتھ پڑھیں۔ حرم اور مسجد نبوی میں فرض نمازوں کے بعد عام طور پر نماز جنازہ ہوتی ہے اس میں بھی آپ شرکت کی بھرپور کوشش کریں۔ (مزید تفصیل کیلئے پڑھئے صفحہ 108)

غارِ ثور جہاں ہجرت کے وقت رسول اکرم ﷺ 3 دن قیام پزیر ہوئے تھے۔

غارِ حرا جہاں قرآن کریم کی پہلی آیت اتری۔

مسجد الجن جہاں آپ ﷺ نے جنات کو تبلیغ فرمائی تھی۔

مسجد الرأية جہاں رسول اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن جھنڈا گاڑا تھا۔

مَوْلَدُ النَّبِی جہاں آپ ﷺ کی پیدائش ہوئی تھی۔

جَنَّتُ الْمُعَلّٰی مکہ مکرمہ کا قبرستان۔

17- حج کا مسنون طریقہ (لمحہ بہ لمحہ)

8 ذوالحجہ ❶ ''بعد نماز فجر اپنی قیام گاہ میں حج کی نیت سے احرام پہنیں۔'' (مسلم)

❷ نیت لفظاً کریں: اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں حج کے لئے حاضر ہوں۔'' (مسلم)

اگر آپ کو راستہ میں بیماری وغیرہ کا خطرہ ہو تو نیت کرنے کے

بعد یہ الفاظ بھی ادا کر لیں:

''اے اللہ، اگر مجھے کسی رکاوٹ نے (عمرہ یا حج کرنے سے) روکا تو میں اُسی جگہ حالتِ احرام سے نکل جاؤنگا، جہاں مجھے رکاوٹ پیش آئی۔'' اس طرح کی نیت کرنے سے فدیہ یا دم نہیں دینا ہو گا۔ عورتیں یہ الفاظ ضرور کہیں، کیونکہ ماہواری کی وجہ سے انہیں کسی بھی وقت رکاوٹ آ سکتی ہے۔ نیت کرنے کے بعد منیٰ روانہ ہو جائیں اور وہیں پر رات گزاریں۔

❸ 8 سے 10 ذوالحجہ رمی کرنے تک تلبیہ دہراتے رہیں اسکے بعد تلبیہ پڑھنا بند کر دیں۔ (ابوداؤد) دوسرے ذکر و اذکار کرتے رہیں، بہترین ذکر: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہے۔ (ترمذی)

❹ 8 ذوالحجہ کی ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز منیٰ میں ادا کریں۔ (عشا کے بعد وتر بھی پڑھیں)

❺ پورے حج کے دوران زبان سے کچھ نہ کچھ ذکرِ الٰہی کرتے رہیں، کیونکہ یہ نہایت قیمتی لمحات ہیں۔ شاید دوبارہ نہ مل سکیں۔

9 ذوالحجہ ❶ فجر کی نماز بمع سنتیں منیٰ میں ادا کریں۔

❷ سورج طلوع ہونے کے بعد منیٰ سے عرفات کی طرف روانہ ہو جائیں۔ (مفہوم حدیث مسلم۔ عن جابر رضی اللہ عنہ)

راستہ میں تلبیہ (لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ آخر تک) تکبیر (اَللّٰہُ اَکْبَرُ) اور تہلیل (لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) پڑھتے رہیں۔ (مسلم)

❸ منیٰ سے سیدھے میدانِ عرفات پہنچنے کی بجائے وادی نمرہ میں زوالِ آفتاب تک اگر رک سکیں تو رکیں کیونکہ یہاں رکنا سنت ہے۔ (مسلم)

❹ زوالِ آفتاب کے بعد مسجد نمرہ میں امام کا خطبہ سننا مسنون ہے۔ (مفہوم حدیث مسلم۔ عن جابر رضی اللہ عنہ)

❺ ظہر اور عصر کی نمازیں (ایک ساتھ) مسجد نمرہ میں ادا کرنا سنت ہے۔ (مسلم) جس خیمہ میں آپ ہوں وہاں بھی نماز ہو جاتی ہے۔

❻ میدانِ عرفات میں وقوف (قیام) کرنا فرض ہے۔ (نسائی)

وقوفِ عرفات کی خاص دُعا یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(ترجمہ) ''اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کے لئے ہر قسم کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قبضہ و قدرت رکھتا ہے۔'' (ترمذی، بیہقی)

❼ غروبِ آفتاب کے بعد (بغیر مغرب کی نماز پڑھے) عرفات سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ مزدلفہ میں

نمازِ مغرب اور نمازِ عشا ایک ساتھ ادا کریں۔

❽ مزدلفہ میں رات جاگ کر عبادت کرنے کی بجائے سو کر گزارنا سنت ہے۔ (مفہوم حدیث مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❾ مُزدلفہ میں (10 ذوالحجہ کی) نماز فجر اوّل وقت میں ادا کرنا سنت ہے۔ (مسلم) یعنی جیسے ہی صبح صادق ہو جائے فوراً نماز پڑھ لیں وقفہ بالکل نہ کریں۔ اس دن فجر کی نماز سے بہت پہلے اٹھ جائیں اور تلبیہ، ذکر الٰہی اور دعائیں مانگتے رہیں۔

❿ وقوف مزدلفہ کے بعد منیٰ روانہ ہونے سے پہلے صرف جمرہ عقبیٰ (بڑا شیطان) کی رمی کے لئے مزدلفہ سے 7 کنکریاں چننا مستحب ہے۔(نسائی)۔ باقی کنکریاں ایّام تشریق کے دوران رمی کیلئے کسی بھی جگہ سے لی جا سکتی ہیں۔

10 ذوالحجہ ❶ فجر کی نماز مزدلفہ میں ادا کر کے (کچھ دیر بعد مگر طلوع آفتاب سے ذرا پہلے) منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں۔ (مسلم)

❷ مُزدلفہ سے سکون اور وقار کے ساتھ منیٰ جایئے لیکن وادی مُحَسَّر سے تیزی کے ساتھ گزریں۔

وادی مُحَسَّر مزدلفہ اور منیٰ کے درمیان ایک وادی ہے جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا، اس لئے آپ ﷺ نے وہاں سے جلدی جلدی گزرنے کا حکم دیا ہے۔ (ترمذی)

❸ منیٰ پہنچ کر سب سے پہلے بڑے شیطان کو زوالِ آفتاب سے پہلے پہلے 7 کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہیں۔ کنکریاں مارنے سے پہلے تلبیہ پڑھنا بند کردیں۔ پھر قربانی کریں اور اسکے بعد سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں۔

اب احرام کھول دیں اور (نہا کر) عام کپڑے پہن لیں اس کے بعد مکہ مکرمہ جا کر طوافِ افاضہ (طوافِ زیارت) اور سعی کریں۔ (مفہوم حدیث مسلم) اس کے بعد واپس منیٰ آ جائیں اور رات منیٰ ہی میں گزاریں۔ (ابوداؤد)

11 ذوالحجہ زوالِ آفتاب کے بعد مگر غروبِ آفتاب سے پہلے سے پہلے تینوں شیطانوں کو باری باری 7، 7 کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہیں۔ اگر طوافِ زیارت 10 ذوالحجہ کو نہیں کیا تو آج مکہ جا کر طوافِ زیارت اور سعی کریں اور واپس منیٰ آ جائیں اور رات منیٰ میں گزاریں۔ (ابوداؤد)

12 ذوالحجہ زوال کے بعد مگر غروبِ آفتاب سے پہلے تینوں شیطانوں کو باری باری 7، 7 کنکریاں ماریں اور اگر ابھی تک طوافِ زیارت نہیں کیا تو مغرب سے پہلے ہی منیٰ چھوڑ دیں

اور مکہ جا کر طوافِ زیارت اور سعی کریں۔ آپ اگر 12 ذوالحجہ کو مغرب سے پہلے پہلے منیٰ سے باہر نہ آسکیں تو رات وہیں بسر کریں اور 13 ذوالحجہ کو کنکریاں مار کر مکہ جائیں۔ الحمد للہ آپکا حج مکمل ہو گیا ہے۔ ہماری دُعا ہے اللہ تعالیٰ آپکا حج قبول فرمائے۔ ہمارے لئے اور تمام مسلمانوں کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ کریم ہم سب کی لغزشوں کو معاف فرمادے اور تمام مسلمانوں کا خاتمہ ایمان پر فرمائے۔ (آمین)

18- ایام حج کی نمازیں

8 ذوالحجہ کو احرام پہننے کے بعد جب منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو حج مکمل ہونے تک منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں تمام نمازیں قصر ادا کرنا سنت ہے۔ (مسلم)۔ دورانِ سفر ظہر اور عصر، مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کرنا بھی جائز ہے۔ (بخاری)

19- طوافِ وِداع

مکہ مکرمہ چھوڑنے سے پہلے لازمًا طواف وداع کیجئے۔ اس طواف میں رمل، یعنی اکڑ کر نہیں چلتے۔ طواف کے بعد 2 رکعت نماز پڑھیں۔ آب زم زم خوب پئیں۔ ملتزم پر خوب دعائیں کریں اور حجرِ اسود کو بوسہ دیں یا دور سے اشارہ کریں۔

نوٹ: یہ طواف عام کپڑوں میں ہوتا ہے۔

20- عورتوں کا حج

عمرہ وحج کے اعمال وافعال یوں تو مرد وعورت دونوں کے لئے یکساں ہیں۔ مگر بعض باتوں میں جو فرق ہے مختصراً عرض ہے:۔

❶ ''عورت احرام میں سلے ہوئے عام کپڑے ہی پہنے رہے۔ صرف چہرہ کھلا رکھے، سر کھلا نہ رکھے۔ سر کے بال نظر نہ

آئیں، اچھی طرح سر پر دوپٹا یا اسکارف لپیٹ لے۔
چہرہ کا پردہ کرنا ممکن ہو تو ضرور کریں۔" (ابوداؤد، مستدرک حاکم)
پردہ اس طرح کریں کہ کپڑا چہرہ پر نہ لگے تو بہتر ہے۔

❷ عورتیں تلبیہ یا دُعائیں وغیرہ بلند آواز سے نہ پڑھیں، بلکہ آہستہ آہستہ پڑھیں۔

❸ سعی کرتے وقت سبز روشنیوں کے درمیان مَردوں کی طرح تیز نہیں دوڑیں۔

❹ سعی سے فارغ ہو کر اپنی چوٹی کے آخری سرے سے انگلی کے ایک پورے کے برابر بال کتروا لیں۔

❺ "بغیر محرم کے عمرہ و حج پر نہ جائیں"۔ (مسلم)

❻ ایامِ ماہواری میں طواف اور سعی منع ہے، پاکی کے بعد طواف اور سعی کریں مگر باقی اعمال حج کرلیں۔ طوافِ وداع کے

وقت اگر حیض آ رہا ہو تو عورتوں کیلئے یہ طواف معاف ہے۔

7 مستحاضہ، بواسیر اور سِلسِلُ البول (پیشاب کے قطرے آنے کی بیماری) کے مریض کو طواف اور نماز پڑھنی چاہئے۔ مستحاضہ، بواسیر، پیشاب اور اسی طرح کے اور مرض والوں کو ہر نماز و طواف کیلئے نیا وضو کرنا چاہئے۔ (نسائی)

21- بچوں کا حج

نابالغ بچے بھی حج کر سکتے ہیں اور جس کا ثواب بچوں کے ساتھ ساتھ والدین کو بھی ملتا ہے۔ (مسلم)

بچوں کی طرف سے احرام کی خلاف ورزی یا کسی دوسری غلطی پر کوئی فدیہ نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)۔ بچپن میں حج کرنے والے کا فرض حج ادا نہیں ہوتا اس لئے بالغ ہونے کے بعد اگر

صاحبِ استطاعت ہو تو اسے دوبارہ حج کرنا ہوگا۔ (طبرانی)

بچہ کے سرپرست کے لئے ہدایات:

❶ میقات پر پہنچ کر سرپرست کو بچہ کی طرف سے عمرہ یا حج کی نیت کرنی چاہئے کہ میں اس بچہ کو مُحرم بناتا ہوں۔
❷ اگر بچہ (لڑکا) سمجھدار ہو تو اسے احرام کی چادریں پہنانی چاہئیں اور اگر کم سن یا شیر خوار ہو تو سلے ہوئے کپڑے اتار کر اسے ایک چادر میں لپیٹ لینا چاہئے، یہی اس کا احرام ہے۔ ❸ بوقت ضرورت بچہ کو حالت احرام میں نیکر یا پیمپر (Pamper) پہنانا بھی جائز ہے۔ ❹ بچہ کی طرف سے اس کے سرپرست کو تلبیہ کہنا چاہئے۔ ❺ بچہ کو اٹھا کر طواف یا سعی کی جائے تو اٹھانے والے اور بچہ دونوں کا طواف اور سعی ہوجاتی ہے۔ ❻ اگر بچہ باشعور ہو تو طواف کے بعد اسے

مقام ابرہیم پر 2 رکعت نماز پڑھوانی چاہئے۔ ❼ طواف کے بعد بچہ کو بھی زم زم پلانا چاہئے۔ ❽ سعی کے بعد بچہ کے بھی سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا چاہئے۔ ❾ سرپرست کو بچہ کی طرف سے رمی کرنی چاہئے یا بچہ کو گود میں لے کر یا گاڑی میں بٹھا کر بھی سعی کرنے / کرانے سے بھی سعی ورمی ہوجاتی ہے۔ ❿ بچہ کی طرف سے قربانی بھی کرنی چاہئے۔

22- حجِ بدل

دوسرے کی طرف سے حج بدل کوئی بھی کر سکتا ہے لیکن حج بدل صرف وہی شخص کرسکتا ہے جو پہلے اپنا حج کر چکا ہو۔ (ابوداؤد)۔ حج بدل کرنے والا نیت کرتے وقت اپنے نام کی بجائے جس کی طرف سے حج کررہا ہے اس کا نام لے اور اس طرح کہے۔ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا عَنْ فُلَانٍ

فُلَانٍ کی جگہ اس شخص کا نام لے جس کی طرف سے وہ حج کر رہا ہے۔ (ابوداؤد) ۔حج کی طرح عمرہ بدل بھی ہوسکتا ہے۔(نسائی) اس کیلئے نیت کی دعا میں حَجًّا کی جگہ عُمْرَۃً کہیں گے۔

فوت شدگان کی طرف سے بھی حج بدل ہوسکتا ہے۔مرد عورت کی طرف سے اور عورت مرد کی طرف سے حج بدل کرسکتی ہے چاہے ایک دوسرے کے مَحرم ہوں یا نہ ہوں۔(بخاری، مسلم)

حج بدل کی صورت میں دونوں کو مکمل اجر وثواب ملتا ہے اور کسی کے ثواب میں کمی نہیں ہوتی ۔ (مسلم)

حج بدل کے لئے قریبی رشتہ دار کا انتخاب بہتر ہے قریبی رشتہ دار نہ ملنے کی صورت میں کسی عالم دین کا انتخاب مناسب ہے۔

23- مسجد نبوی اور روضۂ رسول پر حاضری

مدینہ طیبہ کی فضیلت احادیث میں کافی آئی ہے۔یہ دارالھجرت ہے اور یہ شہر شہداء کا مدفن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنے

نبی ﷺ کے لئے تمام دنیا کے شہروں سے چنا اور پسند کیا۔ یہاں آپ ﷺ کی آخری آرام گاہ ہے۔ اسی مسجد میں ریاض الجنة (جنت کا باغیچہ) ہے۔

ریاض الجنة :- رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:-"میرے حجرہ (روضہ) اور میرے منبر کے درمیان کی جگہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔" (بخاری)

اسی میں رسول اکرم ﷺ کا منبر مبارک ہے۔ مدینہ پہنچ کر مسجدِ نبوی جائیں اور وہی دعا پڑھیں جو عام مسجد میں داخل ہونے کے وقت پڑھتے ہیں اور یہاں 2 رکعت تحیة المسجد پڑھ کر رسولِ اکرم ﷺ کے روضۂ مبارک کی زیارت کریں۔

24- نبی کریم ﷺ پر سلام کا طریقہ

مسجد ہی کی حدود میں نبی کریم ﷺ کا روضہ مبارک ہے۔ پہلے آپ رسول اکرم ﷺ کے روضہ کی طرف منہ کر کے جالی کے

پاس کھڑے ہو کر ہلکی آواز میں یوں سلام کریں:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

(ترجمہ) ''اے نبی ﷺ آپ پر اللہ کی رحمتیں، برکات اور سلام نازل ہو''۔ (بخاری)

اسکے بعد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر اس طرح سلام پڑھیں:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَابَكْرِ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ)

اس کے بعد عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبر کے پاس کھڑے ہو کر یہ سلام پڑھیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ) (بیہقی)

اس کے بعد آہستہ آواز میں درودِ ابراہیمی پڑھئے۔ (بخاری)

سلام کا مسنون طریقہ یہی ہے۔ اس کے علاوہ جالی وغیرہ چومنا

جائز نہیں ہے۔ سلام کے بعد قبلہ رخ ہوکر دعا مانگئے۔ روضہ مبارک کی طرف منہ کرکے دعائیں مانگنا جائز نہیں ہے یاد رکھیئے کہ آپ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں اور دعا بھی عبادت ہے، جس کے لئے قبلہ رخ ہونا بہتر ہے۔

25- زیاراتِ مدینہ منورہ

❶ **مسجد نبوی :-** مسجدِ نبوی میں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک ہزار نمازوں کے برابر ہے۔ (مسلم)

ایک دوسری حدیث کے مطابق ''50 ہزار نمازوں کا ثواب ملتا ہے''۔ (ابن ماجہ)۔ثواب کی کمی بیشی اخلاص پر منحصر ہے۔ ہر نماز کو باجماعت پڑھنے کی کوشش کریں ترجیحاً پہلی صف میں تکبیر اولیٰ کے ساتھ۔ اس لئے کہ یہ موقع کم ہی ہاتھ آتا ہے، اس کی بہت زیادہ حفاظت کریں۔ (مزید تفصیل کے لئے پڑھئے صفحہ 109)

❷ **جَنّتُ البقیع :-** یہ مدینہ کا قبرستان ہے۔اس میں تقریباً 20 ہزار صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین مدفون ہیں۔ اس قبرستان میں ازواجِ مطہرات اور آلِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبریں اور دیگر ائمہ کے بھی مرقد موجود ہیں۔خصوصاً عثمان رضی اللہ عنہ اورامام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی قبریں بھی موجود ہیں۔ جنت البقیع میں جا کر اہلِ بقیع کے لئے دعائے مغفرت کریں۔

دُعائے قبرستان:- جب آپ کسی بھی قبرستان میں داخل ہوں (یا قبرستان کے گیٹ پر کھڑے ہوں) تو یہ دعا پڑھیں:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُسْلِمِيْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

(ترجمہ) ''اے مومنین و مسلمینِ اہلِ قبور، تم پر سلام ہو۔ ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ ہم اپنے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت مانگتے ہیں۔'' (مسلم)

خاص اہلِ بقیع کیلئے یہ دُعا بھی پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْبَقِیْعِ الْغَرْقَدِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، اہلِ بقیع کو بخش دیجئے۔'' (مسلم)

❸ مسجد قبا اور دوسری زیارتیں:

مسجد قبا، مسجد نبوی سے تقریباً تین میل دور ہے۔ وہاں نبی کریم ﷺ اکثر جایا کرتے تھے۔ اس میں 2 رکعت نماز پڑھنے کا ثواب اتنا ہے جتنا کہ عمرہ کا۔ (ترمذی، نسائی)

پھر مسجد فتح کی زیارت کریں اور پھر دوسری مدینہ طیبہ کی زیارت اور مسجد قبلتین کی بھی زیارت کریں اور وہاں

تحیۃ المسجد پڑھیں اور شہدائے احد کی قبور پر بھی حاضری دیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے ۔(آمین)

صبح کی نماز کے بعد مشترکہ یا خاص ٹیکسی سے مدینہ کی زیارتیں کرنے جائیں وہ تین گھنٹوں میں آپکو مدینہ کی تمام زیارتیں کرادے گا۔ ان شآء اللہ العزیز ۔ اب اس کے بعد جتنے دن اللہ کو منظور ہو مدینہ طیبہ میں قیام کر کے واپسی کا ارادہ کریں۔ گھر پہنچتے ہی سب سے پہلے مسجد جائیں اور پہلے دو نفل (شکرانہ) ادا کریں۔ (ترمذی) ۔اگر استطاعت ہو تو اپنے ملنے جلنے والوں کو کھانا کھلائیں یہ سب سے اجتماعی ملاقات کا ایک ذریعہ بھی ہو جائے گا۔ ''آپ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو ایک گائے ذبح کی تھی''۔ (بخاری)

آئندہ گناہوں سے بچتے رہیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو دونوں

جہاں میں اپنی رحمت سے نوازے اور ایمان کے ساتھ خاتمہ کرے۔ تمام مسلمانوں اور اس کتاب کو آپ تک پہنچانے والوں کے حق میں بھی ضرور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا میں بھلائیاں عطا فرمائے اور ہم سب کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو جہنم سے بچائے۔ آمین

26- دعا مانگنے کا سنّت طریقہ

دعا مانگنے سے پہلے اور دعا مانگنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی خوب تعریف و توصیف بیان کریں اسکے لئے سورۂ فاتحہ بہترین ہے اور پھر اللہ کے رسول ﷺ پر درود بھیجیں۔ نماز والا درود افضل ہے۔ (ترمذی)

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ o بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿1﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿2﴾
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿3﴾ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ
نَسْتَعِيْنُ ﴿4﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿5﴾
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿7﴾ (آمین)

یہ سورت افضل الدعا ہے۔ (ترمذی)

(ترجمہ) ''میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود (کے شر) سے۔

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔
تعریف تو بس اللہ ہی کی ہے، جو تمام جہانوں کی پرورش کرنے والا، بڑا ہی مہربان، بے حد رحم کرنے والا، جزا کے دن کا مالک ہے۔ (اے اللہ،) ہم صرف آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں آپ ہمیں سیدھا راستہ پر

چلایئے، صرف اُن لوگوں کے راستہ پر جن پر آپ نے انعام فرمایا، نہ کہ ان کا جن پر آپ کا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔'' یا اللہ، ہماری یہ دعا قبول فرمایئے۔ (آمین)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ''جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ اس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے۔'' (مسلم)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

(ترجمہ) ''اے اللہ، رحمت بھیجئے محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی

آل پر، جس طرح کہ آپ نے رحمت بھیجی ہے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ تعریف کیے گئے اور اونچی شان والے ہیں۔ اے اللہ ، برکت بھیجئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح کہ آپ نے برکت بھیجی ہے ابراہیم علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک آپ تعریف کیے گئے اور اونچی شان والے ہیں۔''

27- چند جامع دعائیں

❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَ الشِّرۡكِ وَالشِّقَاقِ وَ النِّفَاقِ وَسُوۡٓءِ الۡاَخۡلَاقِ وَ سُوۡٓءِ الۡمَنۡظَرِ وَ الۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَهۡلِ وَالۡوَلَدِ

★ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَالۡجَنَّةَ

وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

★ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں (آپ کے احکام میں) شک سے اور (آپ کی ذات و صفات میں) شرک سے اور اختلاف و نفاق اور بُرے اخلاق سے اور مال اور اہل و عیال میں بُرے حال اور بُرے انجام سے۔ اے اللہ، میں آپ کی رضا اور جنت کی بھیک مانگتا ہوں اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں آپ کے غضب اور دوزخ سے۔ اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں قبر کی آزمائش، زندگی اور موت کی ہر مصیبت سے۔''

❷ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا

وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّ عَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ★ يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَآ اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ★ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَ عَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّ الْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ★ رَبِّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَ بَارِكْ لِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ مِنْكَ بِخَيْرٍ

(ترجمہ) ''اے اللہ ، میرے اس حج کو حجِ مقبول، کامیاب کوشش ، گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ، مقبول نیک عمل اور بے نقصان تجارت کا ذریعہ بنا دیجئے۔ اے دلوں کا حال جاننے

والے اللہ ، مجھے (گناہ کے) اندھیروں سے (ایمان و عمل صالح کی) روشنی کی طرف نکال لیجئے۔ اے اللہ ، میں آپ سے آپ کی رحمت (کے حاصل ہونے) کے ضروری ذرائع اور ان اسباب کا جو آپ کی مغفرت کو (میرے لئے) لازمی بنادیں اور ہر گناہ سے سلامتی اور ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور جنت سے بہرہ ور ہونے اور دوزخ سے نجات پانے کا سوال کرتا ہوں۔ اے میرے رب، آپ نے جو مجھے رزق دیا ہے اس پر مجھے قناعت اور جو نعمتیں مجھے عطا فرمائی ہیں ان میں برکت دیجئے اور میری ہر غائب چیز پر میرے قائم مقام بن جایئے۔"

❸ اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَيَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ★ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا

فَاغْفِرْهُ لِیْ وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَنْ مَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ ★ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّ وَجْهَكَ كَرِيْمٌ وَّ اَنْتَ يَآ اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنَّا

(ترجمہ)'' اے اللہ ، مجھ پر آپ کے بہت زیادہ حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور آپ کے درمیان ہیں اور بہت سے حقوق ہیں ان معاملات میں جو میرے اور آپ کی مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللہ ، ان میں سے جن کا تعلق صرف آپ کی ذات سے ہو ان کی مجھے معافی دے دیجئے اور جن کا تعلق آپ کی مخلوق سے ہو ان کا ذمّہ دار بن جایئے۔

اے اللہ ، مجھے (رزق) حلال عطا فرما کر حرام سے اور فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے بہرہ مند فرما کر اپنے سوا دوسروں سے مستغنی کر دیجئے۔ اے وسیع مغفرت والے۔ اے اللہ ، بیشک آپ کا گھر بڑی عظمت والا ہے اور آپ کی ذات بڑی عزت والی ہے اور اے اللہ، آپ بڑے باوقار، بڑے کرم اور بڑی عظمت والے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں۔ لہٰذا ہماری خطاؤں کو بھی معاف فرما دیجئے۔"

❹ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاكِرًا وَّ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّ تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً

وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَ النَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ★ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے کامل ایمان، سچا یقین، کشادہ رزق، عاجزی کرنے والا دل، (آپ کا) ذکر کرنے والی زبان، حلال اور پاک روزی، سچے دل کی توبہ، موت سے پہلے کی توبہ، موت کے وقت کا آرام، مرنے کے بعد مغفرت و رحمت، حساب کے وقت معافی، جنت کا حصول اور دوزخ سے نجات کا سوال کرتا ہوں (میں یہ سب کچھ مانگتا ہوں) آپ کی رحمت کے وسیلہ سے۔ اے بڑی عزت والے، اے بڑی مغفرت والے۔ اے میرے رب، میرے علم میں اضافہ فرما دیجئے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما دیجئے۔''

❺ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّهَاتِنَا وَ اِخْوَانِنَا وَ اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَ الْفَضْلِ وَ الْمَنِّ وَ الْعَطَآءِ وَ الْاِحْسَانِ ★ اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَ اَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ ★ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَ ابْنُ عَبْدِكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰى عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ ★ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِىْ وَ تَضَعَ وِزْرِىْ وَ تُصْلِحَ اَمْرِىْ وَ تُطَهِّرَ قَلْبِىْ وَ تُنَوِّرَ لِىْ فِىْ قَبْرِىْ وَ تَغْفِرَ لِىْ

ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّةِ

(ترجمہ) ''اے اللہ، اے اس قدیم گھر کے مالک، ہماری اور ہمارے باپ دادوں، ماؤں (بہنوں)، بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد فرما دیجئے۔ اے بخشش والے، کرم والے، فضل والے، احسان والے، عطا کرنے والے۔ اے اللہ، تمام معاملات میں ہمارا انجام بخیر فرما دیجئے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھئے۔ اے اللہ، میں آپ کا بندہ اور آپکے بندہ کی اولاد ہوں اور آپ کی رحمت کا طلب گار ہوں اور آپ کی دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں۔ اے ہمیشہ کے محسن (اب بھی احسان فرما دیجئے) اے اللہ، میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلندی عطا فرما دیجئے اور میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر دیجئے اور میرے کاموں کو درست فرما دیجئے اور میرے دل کو پاک کر دیجئے اور میرے

لئے قبر میں روشنی فرما دیجئے اور میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔
میں آپ سے جنت کے اونچے درجات کا سوال کرتا ہوں۔"

6 اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤَالِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ ★ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَ یَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا مِّنْكَ بِمَا قَسَمْتَ لِیْٓ اَنْتَ وَلِیِّ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِیْنَ ★ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا فِیْ مَقَامِنَا ھٰذَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً اِلَّا قَضَیْتَھَا وَ یَسَّرْتَھَا فَیَسِّرْ اُمُوْرَنَا

وَاشْرَحْ صُدُوْرَنَا وَ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا وَاخْتِمْ بِالصَّالِحَاتِ اَعْمَالَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ اَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ

(ترجمہ) ''اے اللہ، آپ میری سب چھپی اور کھلی باتیں جانتے ہیں لہٰذا میری معذرت قبول فرمایئے اور آپ میری حاجت کو جانتے ہیں اس لئے میری خواہش کو پورا فرمادیجئے، آپ میرے دل کا حال جانتے ہیں لہٰذا میرے گناہوں کو معاف فرما دیجئے۔ یا اللہ، میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں سما جائے، ایسا سچا یقین کہ میں جان لوں کہ جو کچھ آپ نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وہی مجھے پہنچے گا یعنی آپ کی طرف سے اپنی قسمت پر رضا مندی دنیا اور آخرت میں۔ آپ ہی میرے مددگار ہیں۔ مجھے اسلام کی حالت میں

وفات دیجئے اور نیک لوگوں کے زمرہ میں شامل فرمادیجئے۔
اے اللہ، اس مقدس مقام (کی حاضری کے موقعہ) پر ہمارا کوئی گناہ معاف کئے بغیر نہ چھوڑیئے، کوئی پریشانی دور کئے بغیر نہ چھوڑیئے اور کوئی ضرورت پوری کئے بغیر اور آسان کئے بغیر نہ چھوڑیئے۔ ہمارے تمام کام آسان فرما دیجئے اور ہمارے سینوں کو کھول دیجئے اور ہمارے دلوں کو روشن فرمادیجئے اور ہمارے اعمال کو نیکیوں کے ساتھ ختم فرما دیجئے۔ اے اللہ، ہمیں اسلام کی حالت میں موت دیجئے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل فرمادیجئے، بغیر رسوائی اور آزمائش کے۔"

❼ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

وَعَدُوِّهِمْ ★ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآئَكَ ★ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ الَّذِىْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ

آمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

(ترجمہ) ''الٰہی، بخشش فرما دیجئے؛ ہماری، سب مومن مرَدوں، سب مومن عورتوں، سب مسلمان مرَدوں، سب مسلمان عورتوں کی، اُن کے دلوں میں اُلفت ڈال دیجئے، ان کے باہمی تعلقات کی اصلاح فرما دیجئے اور اپنے اور ان کے دشمن کے مقابلہ میں ان کی مدد فرمائیے۔ اے اللہ، اپنی رحمت سے دور کر دیجئے کفار کو جو آپ کے راستہ سے روکتے ہیں اور آپ

کے رسولوں (کی تعلیم) کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کے دوستوں سے جنگ کرتے ہیں۔ یاالٰہی، انکے درمیان اختلاف ڈال دیجئے اوران کے قدموں کوڈگمگا دیجئے اوران پر اپنا ایسا عذاب نازل کیجئے، جس کو آپ مجرم قوموں سے نہیں پھیرتے۔ ہماری تمام دعائیں قبول فرمایئے اے جہانوں کے پالنے والے۔''

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(ترجمہ)''اللہ پاک ہے اور (ہم) اس کی حمد بیان کرتے ہیں، (ہر قسم کے عیوب سے) پاک ہے اللہ عظمت والا۔''

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(ترجمہ) ''آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بے شک میں ہی قصور وار ہوں (میرے تمام گناہ معاف فرما دیجئے)۔''

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ترجمہ)''گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوت
صرف اللہ کی مدد سے ہے۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡھَمِّ وَالۡحَزۡنِ وَالۡعَجۡزِ
وَالۡكَسۡلِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَضَلَعِ الدَّیۡنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

(ترجمہ)''اے اللہ، آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر غم، عاجزی، سستی،
بخل، بزدلی، قرض کے غلبہ اور لوگوں کے خوف و ہراس سے۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِیَةَ فِیۡ
دِیۡنِیۡ وَ دُنۡیَایَ وَ اَھۡلِیۡ وَ مَالِیۡ

(ترجمہ)''اے اللہ، میں آپ سے درگزر اور عافیت کا سوال
کرتا ہوں اپنے دین اور دنیا اور اہل و مال میں۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ

وَ مِنْ قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَمِنْ نَّفْسٍ لَّا تَشْبَعُ

وَ مِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ، ایسے علم سے جو نفع نہ دے ، ایسے دل سے جو متقی نہ ہو ، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔''

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَا لِكَ عَنْ حَرَامِكَ

وَ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

(ترجمہ)''اے اللہ، اپنی حلال کردہ چیزوں کے ذریعہ مجھے ایسی چیزوں سے محفوظ رکھئے جو آپ نے حرام کی ہیں اور اپنے فضل سے مجھے اپنے سوا دوسروں سے بے نیاز کر دیجئے۔''

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعِفَافَ وَالْغِنٰى

(ترجمہ) ''اے اللہ میں آپ سے ہدایت ، پارسائی ، پاک دامنی اور بے نیازی کا سوال کرتا ہوں۔''

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ★ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّد(صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ★ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَآءٍ

تَقْضِيْهِ لِيْ خَيْرًا

(ترجمہ) ''اے اللہ، میں آپ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں، خواہ وہ جلد آنے والی ہو یا دیر میں آنے والی، جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا۔ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے خواہ وہ جلد آنے والی یا دیر میں آنے والی ہو جس کو میں نے جانا یا نہیں جانا اور آپ سے سوال کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا جس کو آپ کے بندہ اور نبی محمد ﷺ نے مانگا اور آپ کی پناہ چاہتا ہوں ہر اس برائی جس سے آپ کے بندہ اور نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی۔ اے اللہ، میں آپ سے جنت اور اس (جنت) کے قریب کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں اور آپ سے یہ بھی سوال کرتا ہوں کہ آپ میرے حق میں ہمیشہ بہتر فیصلہ فرمائیں۔''

اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنِیْ مُنْکَرَاتِ الْاَخْلَاقِ
وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

(ترجمہ)''اے اللہ پاک، مجھے برے اخلاق، برے اعمال، بری خواہشات اور بیماریوں سے محفوظ رکھئے۔''

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا
وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

(ترجمہ)''اے اللہ، مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادیجئے۔ اے ہمارے رب، میری دعائیں قبول فرمایئے اور میری، میرے والدین کی اور تمام مومنین کی حساب والے دن مغفرت فرمایئے۔''(ابراہیم 14 آیات 40 تا 41)

28- عمرہ و حج کے بعد مکہ میں قیام

❶ مکہ میں قیام کے دوران طواف زیادہ سے زیادہ کریں۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو دنیا میں کہیں اور نہیں ہوسکتی۔

❷ روزانہ ایک عمرہ اور ایک حج کا ثواب حاصل کریں۔ تفصیل کیلئے دیکھئے ٹائٹل کے پیچھے کا صفحہ۔

❸ رات کے آخری حصّہ میں یعنی رات 3 بجے کے قریب حجرِ اسود کو بوسہ دینے کا موقع مل جاتا ہے۔ اسوقت طواف کریں۔ یہ بہترین قبولیتِ دُعا کا وقت بھی ہے یعنی تہجد کا۔

❹ حجرِ اسود سے لیکر بیت اللہ کے دروازہ تک کا حصّہ ملتزم کہلاتا ہے وہاں بمشکل تین آدمیوں کے کھڑے ہونے کی جگہ ہوتی ہے۔اسکے ساتھ سینہ لگا کر آپ ﷺ رو رو کر خوب دعائیں کرتے تھے۔آپ بھی اس سنت پر عمل کریں۔

29- واپسی کا سفر اور دعائیں

واپسی کے وقت اپنی قیام گاہ سے نکلتے ہوئے وہی دُعا پڑھئے جو گھر سے نکلتے وقت پڑھی تھی۔ دیکھئے صفحہ نمبر 17 بس اور پھر جہاز پر سوار ہوتے وقت سواری کی دُعا پڑھئے۔ دیکھئے صفحہ نمبر 17 دورانِ سفر بھی وہی دُعا پڑھئے جو آتے وقت پڑھی تھی۔ دیکھئے صفحہ نمبر 18۔

سفر سے واپسی کی دعا

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَـهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْـرٌ اٰئِبُوْنَ تَـآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَـامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰـهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ

عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

(ترجمہ)''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(ہم گھر) واپس لوٹنے والے ، توبہ کرنے، عبادت کرنے اور اپنے رب کی حمد و ثنا بیان کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا،اپنے بندہ (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اوراس اکیلے نے مشرکوں کو شکست دی۔'' (مسلم)

30- گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا

(ترجمہ)''اے اللہ کریم، میں آپ سے اپنے گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ ہم اللہ کا نام

لے کر گھر میں داخل ہوتے ہیں، اسی کا نام لے کر نکلے تھے اور اپنے رب پر ہی ہم بھروسا کرتے ہیں۔" (ابوداؤد)

گھر میں داخل ہونے کے بعد

اپنے گھر والوں اور دیگر عزیز و اقارب اور تمام مسلمانوں کی دنیا و آخرت کی بھلائی کی خوب دعائیں مانگیں اور خیریت کے ساتھ واپس آنے پر دو رکعت نفل نماز بطور شکرانہ پڑھیں اور صدقہ و خیرات بھی کریں۔

31- حجاج سے سرزرد ہونے والی غلطیاں

(بشکریہ: راہ نمائے حج وعمرہ وزارت اسلامی امور و اوقاف ریاض)

کچھ حاجیوں سے ایسی غلطیاں سرزرد ہوجاتی ہیں جن سے یا تو ان کے حج کا مکمل ثواب ضائع ہوجاتا ہے یا ثواب میں کچھ کمی ہوجاتی ہے وہ غلطیاں مندرجہ ذیل ہے۔

احرام کی غلطیاں بغیر احرام باندھے میقات سے آگے گزر جاتے ہیں یہاں تک کہ جدہ یا حدود میقات کے اندر کسی اور جگہ پہنچ جاتے ہیں لہٰذا جو حدود میقات سے تجاوز کر جائے اسے واپس جا کر یا تو میقات سے احرام باندھنا چاہئے یا وہ اس کے بدلہ میں بطور فدیہ ایک جانور ذبح کرے اور سارا کا سارا گوشت فقرا کو کھلا دے، چاہے وہ کسی بھی راستہ سے آیا ہو۔

طواف کی غلطیاں ❶ حجر اسود سے پہلے طواف شروع کرنا، حالانکہ طواف کی ابتدا حجر اسود کے پاس سے کرنی واجب ہے۔

❷ حطیم کے اندر سے طواف کرنا۔ ایسی صورت میں پورے خانہ کعبہ کا طواف نہیں ہوگا۔اس لئے کہ حطیم کعبہ کا ایک حصّہ ہے۔اس طرح کا طواف باطل ہو جائے گا۔

❸ طواف کے ساتوں چکروں میں تیز چلنا جبکہ طواف قدوم

کے صرف تین ابتدائی چکروں کے ساتھ خاص ہے۔

❹ حجراسود کو بوسہ دینے کے لئے شدت کے ساتھ مزاحمت کرنا، مار پیٹ اور گالی گلوچ کرنا جبکہ طواف کے صحیح ہونے کے لئے حجراسود کو بوسہ دینا ضروری نہیں بلکہ دور سے صرف اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ اکبر کہنا بھی کافی ہے۔

❺ حجراسود کو برکت کی نیت سے چھونا، شریعت میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔سنت صرف اس کا استلام یا بوسہ دینا ہے۔

❻ خانہ کعبہ کے تمام گوشوں کا استلام، بسا اوقات اس کی تمام دیواروں کا استلام اور چھونا۔ نبی کریم ﷺ نے حجراسود اور رکن یمانی کے علاوہ خانہ کعبہ کے کسی بھی حصّہ کا استلام نہیں کیا تھا۔ (ابوداؤد۔عن ابن عمر رضی اللہ عنہما)

❼ طواف کے ہر چکر کے لئے الگ الگ دُعا مخصوص کرنا بھی

رسول اکرم ﷺ سے ثابت نہیں۔صرف اتنا ثابت ہے کہ آپ ﷺ جب حجرِ اسود کے پاس آتے تو تکبیر کہتے، حجراسود اور رکن یمانی کے درمیان ہر چکر میں یہ دُعا پڑھتے تھے:-

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ (ابوداؤد)

❽ مقام ابراہیم کے پاس نماز پڑھنے کے لئے مزاحمت کرنا، جس سے طواف کرنے والوں کو اذیّت پہنچے جو کہ حرام ہے بیت اللہ میں کسی جگہ بھی طواف کی دو رکعات پڑھ لینا کافی ہیں۔

سعی کی غلطیاں ❶ بعض حجاج صفا اور مروہ پر پہنچ کر خانہ کعبہ کی طرف رُخ کرکے تکبیر کہتے وقت اپنے ہاتھوں سے اس کی طرف اس طرح اشارہ کرتے ہیں جیسے نماز کے لئے تکبیر کہہ رہے ہوں۔اس طرح اشارہ کرنا صحیح نہیں، اس لئے

کہ نبی کریم ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں کو صرف دُعا کے لئے اٹھاتے تھے۔صحیح یہ ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تکبیر کہیں اور قبلہ رُخ ہوکر (ہاتھ اٹھا کر) جو دُعا چاہیں مانگیں اور بہتر یہ ہے کہ مسنون دعائیں اور اذکار پڑھے جائیں۔

❷ بعض حجاج سعی کے دوران پورا وقت دوڑتے رہتے ہیں۔ حالانکہ سنت یہ ہے کہ صرف ہری (سبز) روشنیوں کے درمیان دوڑنا ہے جہاں اماں حاجرہ رضی اللہ عنہا دوڑی تھیں۔

میدان عرفات کی غلطیاں

❶ بعض حجاج حدود عرفات کے باہر پڑاؤ ڈالتے ہیں اور غروب آفتاب تک وہیں رہتے ہیں اور عرفات میں قیام کئے بغیر ہی مزدلفہ لوٹ جاتے ہیں یہ بہت بڑی غلطی ہے۔ اس سے حج فوت ہوجاتا ہے،اس لئے کہ حج ''وقوف عرفات'' کا نام ہے۔ حاجی کے لئے ضروری

ہے کہ حدود عرفات کے اندر رہے۔ اگر رَش کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو تو غروب آفتاب سے قبل عرفات میں ضرور داخل ہو اور غروب تک وہیں ٹھہرا رہے۔ چاہے یہ قیام چند منٹ کا ہو۔

❷ بعض حاجی غروبِ آفتاب سے قبل ہی میدان عرفات سے واپس لوٹ جاتے ہیں، ایسا کرنا صحیح نہیں، اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ عرفات میں اس وقت تک ٹھہرے رہے جب تک سورج پورا غروب نہ ہو گیا۔

❸ بعض حاجی جبل رحمت کی چوٹی تک پہنچنے کے لئے رش اور دوسروں کی ایذا رسانی کا سبب بنتے ہیں۔ پورے میدانِ عرفات میں کسی جگہ بھی ٹھہرنا صحیح ہے اور جبل رحمت کی چوٹی پر چڑھنا اور وہاں نماز پڑھنا صحیح نہیں ہے۔

❹ بعض حاجی دُعا کرتے وقت جبل رحمت کی طرف رُخ

کرتے ہیں حالانکہ سنّت تو قبلہ کی طرف رُخ کرنا ہے۔

❺ بعض حاجی عرفہ کے دن مخصوص جگہوں میں مٹی اور کنکریوں کا ڈھیر بناتے ہیں، ایسا کرنا خلاف شرع ہے۔

مزدلفہ کی غلطیاں کچھ حاجی ایسا کرتے ہیں کہ مزدلفہ پہنچتے ہی مغرب اور عشا کی نماز پڑھنے سے قبل کنکریاں چننا شروع کردیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ تین دن کی کنکریاں مزدلفہ سے ہی چننی چاہئیں۔ حالانکہ صحیح مسئلہ یہ ہے کہ جمرہ عقبہ کی کنکریاں مزدلفہ سے چننے کا عمل تو مستحب ہے مگر باقی جمرات کی کنکریاں مزدلفہ سے چننا ضروری نہیں وہ حدود حرم میں سے کسی بھی جگہ سے چن سکتے ہیں۔

رمی (کنکری مارنے) کی غلطیاں ❶ بعض حاجی کنکری مارتے وقت یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ وہ شیطان کو مار رہے ہیں۔

اسی لئے ان شیاطین کے خلاف خوب غصّہ کا اظہار کرتے ہیں اور گالیاں بھی دیتے ہیں، حالانکہ اس عمل کا مقصد اللہ تعالیٰ کی یاد ہے۔

❷ رمی کے لئے بڑے پتھر، جوتے یا لکڑی کا استعمال دین میں غلو (زیادتی) ہے۔رسول اکرم ﷺ نے دین میں غلو سے منع فرمایا ہے۔شرعی بات یہ ہے کہ چھوٹی کنکریاں استعمال کی جائیں جو بکری کی مینگنی سے مشابہ ہوں۔

❸ کنکریاں مارتے وقت دھکم پیل اور مار دھاڑ کرنا خلاف شرع بات ہے لہٰذا کسی کو ایذا پہنچائے بغیر کنکریاں ماریں۔

❹ تمام کنکریاں اکھٹی ایک ساتھ مار دینا صحیح نہیں۔شریعت کا حکم ہے کہ کنکریاں ایک ایک کرکے ماری جائیں ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی جائے۔

❺ طاقت رکھتے ہوئے مشقت اور رش سے بچنے کے لئے کنکری مارنے کے لئے دوسرے کو نائب بنانا صحیح نہیں۔

بیماری یا کسی اور مجبوری کی وجہ سے طاقت نہ رکھنے کی صورت میں دوسرے کو نائب بنانا جائز ہے۔

طوافِ وداع کی غلطیاں

❶ بعض حاجی بارہویں یا تیرہویں تاریخ کو کنکریاں مارنے سے قبل منیٰ سے مکہ آتے ہیں، طواف وداع کرتے ہیں، پھر منیٰ جاکر کنکریاں مارتے ہیں اور وہیں سے اپنے شہر یا ملک کی طرف واپس ہوجاتے ہیں، ایسی صورت میں آخری کام رمی ہوا نہ کہ طواف کعبہ جبکہ رسول اکرم ﷺ کا فرمان ہے:۔ ''مکہ مکرمہ سے روانگی سے قبل آخری کام بیت اللہ کا طواف کریں۔'' طواف وداع حج کے کاموں سے فراغت کے بعد اور سفر سے پہلے کریں۔

❷ بعض حاجی طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے اُلٹے پاؤں نکلتے ہیں ۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اس میں کعبہ کی تعظیم ہے حالانکہ یہ سراسر بدعت ہے، دین میں اس کی کوئی حقیقت نہیں ۔

❸ کچھ حاجی طوافِ وداع کے بعد مسجد حرام کے دروازہ پر پہنچ کر خانہ کعبہ کی طرف رُخ کرکے خوب دعائیں کرتے ہیں جیسے کہ خانہ کعبہ کو رخصت کررہے ہوں، یہ بھی بدعت ہے ۔

زیارت مسجد نبوی کی غلطیاں

❶ بعض حاجی زیارت روضہ رسول کے وقت دیواروں اور جالیوں پر ہاتھ پھیرتے ہیں، برکت حاصل کرنے کی نیت سے کھڑکیوں میں دھاگے وغیرہ باندھتے ہیں ۔حالانکہ برکت ان کاموں سے حاصل ہوتی ہے جنہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے جائز قرار دیا ہے، خرافات اور بدعات سے برکت حاصل نہیں ہوسکتی ۔ ❷ جبل اُحد کے غار اور مکہ مکرمہ

میں غار ثور اور غارِ حرا کی زیارت کے لئے جانا، وہاں دھاگا وغیرہ باندھنا اور غیر شرعی دعائیں کرنا۔ یہ سارے کام بدعت ہیں اور شریعت میں ان کی کوئی دلیل نہیں۔

❸ بعض جگہوں کے بارے میں یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا تعلق رسول اکرم ﷺ سے رہا ہے جیسے کہ اونٹنی کے بیٹھنے کی جگہ، انگوٹھی والا کنواں، عثمان رضی اللہ عنہ کا کنواں، بطور خاص ان جگہوں کی زیارت کرنا اور برکت کے لئے یہاں کی مٹی لینا بدعت ہے۔

❹ جنت البقیع اور شہدائے اُحد کی قبور کی زیارت کے وقت مرُدوں کو پکارنا، قبور سے تقرب اور قبر والوں کی برکت حاصل کرنے کے لئے پیسے ڈالنا، یہ سب بڑی غلطیاں ہیں، ان سے بچیں تاکہ کہیں عظیم عبادت کے ثواب سے محروم نہ ہو جائیں۔

32- نمازِ جنازہ میں شریک ہونے کا ثواب

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:۔ ''جو شخص کسی کی نمازِ جنازہ پڑھے ، اسے ایک قیراط ثواب ملتا ہے اور جو شخص میت کے دفن ہونے تک ساتھ رہے اسے دو قیراط ثواب ملتا ہے۔'' صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ، قیراط کا کیا معنیٰ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:۔ ''ایک قیراط ایک بڑے پہاڑ کے برابر ہے۔'' (بخاری۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) بیت اللہ اور مسجد نبوی میں عام طور پر ہر نماز کے بعد نمازِ جنازہ پڑھائی جاتی ہے، آپ بھی اس میں ضرور شریک ہوں اور عظیم ثواب حاصل کیجئے۔

33 - صف بندی اور پہلی صف کا ثواب

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:- ❶ ”اے میرے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین تم فرشتوں کی طرح صفیں کیوں نہیں باندھتے ہو، صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ، فرشتے کیسے صفیں باندھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا:- ”وہ پہلے اگلی صفوں کو مکمل کرتے ہیں اور صف میں خوب مل کر کھڑے ہوتے ہیں۔“ (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

❷ ”اگر تمہیں پہلی صف میں شریک ہونے کا ثواب معلوم ہو جائے تو تم اس میں شریک ہونے کے لئے (ضرور) قرعہ اندازی کرو۔“ (مسلم۔عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

❸ ”پہلی صف کو پورا کرو پھر اسکے بعد والی کو، (تمام صفیں اسی ترتیب سے پوری کرو کہ) کمی آخری صف میں ہو۔“

(ابو داؤد۔ عن انس رضی اللہ عنہ)

34- عمرہ و حج کے متعلق اہم فتوے

از عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتی اعظم سعودی عرب (مرحوم)

سوال اگر کوئی شخص عمرہ و حج کی نیت سے تلبیہ کہتے ہوئے میقات سے آگے بڑھ جاتا ہے اور کوئی شرط نہیں لگاتا، اس کے بعد اسے کوئی مانع پیش آجاتا ہے جو اسے عمرہ و حج کی ادائیگی سے روک دیتا ہے، تو ایسی صورت میں اسے کیا کرنا ہوگا؟

جواب ایسے آدمی کو (محصر) کہا جاتا ہے یعنی جس کو راستہ میں کوئی رکاوٹ پیش آ جائے۔ اسے چاہئے کہ صبر کرے، شاید کہ رکاوٹ دور ہو جائے اور اپنا عمرہ یا حج پورا کر سکے۔ ورنہ وہ محصر ہوگا اور اس کا حکم یہ ہے کہ جس جگہ مانع پیش آیا ہے وہیں قربانی کرے۔

چاہے مانع کوئی دشمن ہو یا کوئی اور سبب اور چاہے وہ حرم میں پیش آیا ہو یا حرم سے باہر اور قربانی کا گوشت فقیروں میں بانٹ دے اور اگر وہاں پر کوئی فقیر نہ مل سکے تو حرم یا آس پاس کے فقیروں کے درمیان تقسیم کر دے اور بال کٹوا کر حلال ہوجائے۔ اگر قربانی کی استطاعت نہیں رکھتا تو 10 روزے رکھے اور پھر بال کٹوا کر حلال ہو جائے۔

سوال کیا عورت حالت احرام میں موزے اور دستانے پہن سکتی ہے؟ اور کیا اس کے لئے احرام کے کپڑے تبدیل کرنا جائز ہے؟ (کیا مرد چمڑے کے موزے پہن سکتا ہے؟)

جواب عورت کے لئے افضل یہی ہے کہ حالت احرام میں

موزے پہنے رہے کیونکہ اس میں زیادہ پردہ ہے اور اگر اس کے کپڑے ڈھیلے اور تمام بدن کو ڈھانکنے والے ہوں تو وہی کپڑے کافی ہیں۔ اگر احرام کے وقت موزے پہنے تھے اور بعد میں اتار دیئے تو بھی کوئی حرج نہیں۔ جیسے کہ کوئی آدمی احرام کے وقت تو جوتے پہنتا ہے لیکن بعد میں اتار دیتا ہے تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن عورت حالت احرام میں دستانے نہ پہنے اور نہ ہی اپنے چہرہ کے لئے نقاب یا برقعہ استعمال کرے اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ ہاں اگر اس کے سامنے کوئی غیر محرم آ جائے تو چہرہ پر نقاب ڈال لینا جائز ہے۔ اسی طرح طواف اور سعی کی حالت میں چہرہ پر نقاب ڈال لینا

جائز ہے۔ جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ قافلے ہمارے پاس سے گزرتے تھے اور ہم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہوتی تھیں۔ جب قافلہ والے ہمارے سامنے پہنچتے تو ہم اپنے سر سے نقاب چہرہ پر گرا لیتی تھیں اور جب وہ آگے بڑھ جاتے تو ہم اپنا چہرہ کھول لیتی تھیں۔ (ابو داؤد)۔ جوتے نہ ہونے کی صورت میں مَردوں کے لئے چمڑے کے موزے پہننا جائز ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے میدان عرفہ میں لوگوں کے سامنے خطبہ دیا اور فرمایا کہ جس کے پاس تہبند نہ ہو وہ پائجامہ پہن لے اور جس کے پاس جوتے نہ ہوں وہ موزے پہن لے۔ (بخاری، مسلم)

سوال کیا احرام کی نیت زبان سے کرنا چاہئے اور اگر کوئی

شخص کسی دوسرے آدمی کی طرف سے عمرہ و حج کر رہا ہو تو نیت کی کیا صورت ہو گی؟

جواب نیت کی جگہ دل ہے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دل میں نیت کرے کہ وہ فلاں آدمی یا اپنے بھائی یا فلاں بن فلاں کی طرف سے عمرہ و حج کر رہا ہوں۔ زبان سے یہ کہنا مستحب ہے کہ:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ عُمْرَةً عَنْ فُلَانٍ یا

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا عَنْ فُلَانٍ

تا کہ جو کچھ دل میں ہے اس کی تاکید الفاظ کے ذریعہ ہو جائے۔ اگر کوئی شخص زبان سے نہیں کہتا تو صرف دل میں نیت کافی ہو گی۔ عمرہ و حج کے اعمال ویسے ہی پورے کرے جیسا کہ اپنی طرف سے عمرہ و حج کرنے کی

صورت میں کرتا۔ تلبیہ کہے اور بار بار کہے، بغیر کسی کا نام لئے ہوئے جیسا کہ اپنی طرف سے عمرہ و حج کرنے کی صورت میں تلبیہ کہتا ہے لیکن اگر ابتدائے تلبیہ میں اس آدمی کا تعین کر دے جس کی طرف سے حج کر رہا ہے تو بہتر ہے۔ اس کے بعد عام عمرہ اور حج کرنے والے کی طرح تلبیہ کہتا رہے گا، جس کے الفاظ یہ ہیں:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِيْكَ لَكَ

یعنی بغیر کسی کا نام لئے عام تلبیہ کہتا رہے گا۔

سوال اگر حالت احرام میں نماز کے لئے جاتے ہوئے مذی یا پیشاب کے قطرہ ٹپک جائیں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ جب نماز کا وقت

آئے تو تازہ وضو کرے۔ لیکن وضو سے پہلے پیشاب یا مذی سے طہارت حاصل کرنے کے لئے استنجا کرے۔ مذی کی صورت میں آلہ تناسل اور دونوں فوطوں کو دھونا ضروری ہے۔ پیشاب کی صورت میں آلہ تناسل کا وہی حصہ دھوئیں، جہاں پیشاب لگا ہو۔ اس کے بعد اگر نماز کا وقت ہو تو وضو کرے اور اگر ابھی نماز کا وقت نہیں ہوا ہے تو وضو کو نماز کے وقت تک موخر بھی کر سکتا ہے لیکن یہ سب کچھ صرف وسوسہ نہیں یقین کی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ وسوسہ میں نہیں پڑنا چاہئے کیونکہ بعض لوگوں کو صرف وہم ہو جاتا ہے کہ کوئی چیز خارج ہوئی ہے حالانکہ ایسا نہیں ہوتا۔ اس لئے وسوسہ کا عادی نہیں بننا چاہئے اور اگر وسوسہ کا خطرہ ہو تو وضو کے بعد اپنی

شرمگاہ کے ارد گرد (کپڑے کے اوپر) پانی کے چھینٹے مار لے تاکہ اگر کہیں وسوسہ ہو بھی تو ذہن میں یہ بات آئے کہ یہ تو پانی کے قطرہ ہیں۔ ایسا کرنے سے وسوسہ کے شر سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

سوال کیا احرام کا کپڑا دھونے کیلئے اتارا جاسکتا ہے اور اس کی جگہ دوسرا (احرام کا) کپڑا پہننا جائز ہے؟

جواب احرام کا کپڑا دھونا اور اس کے بدلہ میں دوسرا دھلا ہوا یا نیا احرام پہننا جائز ہے۔

سوال نیت اور تلبیہ سے قبل احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگانا کیسا ہے؟

جواب احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہیں لگانا چاہئے۔ سنت یہ ہے کہ آدمی (احرام پہننے سے قبل) اپنے بدن پر

خوشبو لگائے، سر، داڑھی اور دونوں بغلوں پر بھی لگائے۔ احرام کی نیت کرتے وقت احرام کے کپڑوں پر خوشبو نہ لگائے۔ جیسا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ کوئی ایسا کپڑا نہ پہنو جس میں زعفران یا دوسری خوشبو لگی ہو۔ اس لئے اگر کسی نے اپنے احرام کے کپڑوں پر خوشبو لگا لی تو اسے چاہئے کہ اسے دھولے یا دوسرا احرام پہنے۔

سوال اگر مُحْرِمْ (احرام والا) کو یہ ڈر ہو کہ وہ کسی بیماری یا خوف کی وجہ سے عمرہ یا حج ادا نہیں کر پائے گا تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب ایسا شخص احرام کے وقت یہ کہے کہ (اگر مجھے کسی جگہ کوئی مانع پیش آ گیا تو میرا احرام وہیں کھل جائیگا) سنت

یہی ہے کہ اگر مانع پیش آنے کا ڈر ہو تو شرط لگا دے کیونکہ رسول اکرم ﷺ سے ثابت ہے کہ جب ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کسی مرض کا شکوہ کیا تو آپ ﷺ نے ان کو ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔

سوال ہوائی جہاز سے آنے والا آدمی عمرہ یا حج کی نیت کب کریگا؟

جواب ہوائی یا سمندری راستہ سے آنے والا خشکی کے راستہ سے سفر کرنے والے کی طرح جب میقات کے سامنے پہنچے تو احرام باندھ لے یا ہوائی یا سمندری جہاز کی سرعت کا لحاظ کرتے ہوئے بطور احتیاط میقات آنے سے کچھ پہلے ہی نیت کرے۔

سوال 8 ذوالحجہ کو حاجی کہاں سے احرام باندھے؟

جواب اپنی اقامت گاہ سے جیسا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حجۃ الوداع میں اپنی قیام گاہ (ابطح) سے احرام باندھا تھا۔ اسلئے جو مکہ مکرمہ میں ہوں اپنے گھر سے احرام باندھیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:۔ ''جو شخص میقات کے اندر ہو وہ اپنے گھر سے احرام باندھے یہاں تک کہ اہل مکہ اپنے گھروں سے احرام باندھیں۔'' (بخاری، مسلم)

سوال تارک نماز کے حج کے بارے میں کیا حکم ہے؟ چاہے قصداً نماز نہ پڑھتا ہو یا سستی کی وجہ سے۔ کیا اس کا حج، فرض حج کی ادائیگی کے لئے کافی ہوگا؟

جواب اگر تارک نماز، نماز کے وجوب کا منکر ہے تو بہ اجماع امت

کافر ہے اور اس کا حج صحیح نہیں ہو گا اور اگر سستی اور کاہلی کی وجہ سے نہیں پڑھتا تو علمائے امت کا اختلاف ہے بعض کہتے ہیں کہ اس کا حج صحیح ہے اور بعض کے نزدیک صحیح نہیں، صحیح رائے یہی ہے کہ اس کا حج صحیح نہیں اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:- ''ہمارے اور کفار کے درمیان وجہ امتیاز (فرق) نماز ہے'' (ترمذی) (اس لئے جس نے نماز چھوڑ دی وہ کافر ہوگیا) اور یہ بھی فرمایا:- '' آدمی اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل نماز ہے۔'' (مسلم) یہ حکم عام ہے، چاہے نماز کے وجوب کا منکر ہو یا سستی کی وہ سے نہ پڑھتا ہو۔

سوال کیا عورت حج میں مانع حیض ادویات استعمال کرسکتی ہے؟

جواب اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں فائدہ اور مصلحت ہے تاکہ لوگوں کے ساتھ طواف کر سکے اور یہ کہ رفقائے سفر تعطل میں نہ پڑ جائیں۔

سوال اگر عورت کو حالت احرام میں حیض یا نفاس آ جائے تو کیا وہ طواف کر سکتی ہے؟ اگر نہیں تو اسے کیا کرنا ہو گا اور کیا اس کے لئے طواف وداع ہے؟

جواب حیض یا نفاس والی عورت طہارت کا انتظار کرے۔ پاک ہونے کے بعد طواف، سعی کرے اور بال کٹوا کر عمرہ پورا کر لے اور اگر عمرہ کے بعد یا 8 ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھنے کے بعد، حیض یا نفاس آ جائے تو حج کے تمام اعمال ادا کرے (یعنی) وقوف عرفہ و مزدلفہ، کنکریاں مارنا تلبیہ و ذکر الٰہی سب کچھ کرے (سوائے

نماز کے) اور پاک ہو جانے کے بعد حج کا طواف اور سعی کرے اور اگر حج کے طواف وسعی کے بعد حیض یا نفاس آئے تو طوافِ وداع ساقط ہو جائے گا اس لئے کہ حائضہ اور نفاس والی عورت پر طواف وداع نہیں ہے۔

سوال اگر طواف یا سعی پوری کرنے سے قبل نماز کے لئے اقامت ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں یا حاجی کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب پہلے (فرض) نماز پڑھے، اس کے بعد طواف یا سعی کو جس جگہ چھوڑا ہے، وہاں سے پورا کرے۔

سوال عمرہ اور حج میں بال منڈانا افضل ہے یا کٹوانا؟ اور کیا بالوں کے بعض حصہ کا کٹوانا کافی ہے؟

جواب عمرہ اور حج دونوں ہی میں بال منڈانا افضل ہے۔

اس لئے کہ رسول اکرم ﷺ نے منڈانے والوں کے لئے تین مرتبہ مغفرت و رحمت کی دعا فرمائی، جبکہ بال کٹانے والوں کے لئے صرف ایک بار۔ اس لئے بال منڈانا ہی افضل ہے لیکن اگر عمرہ اعمالِ حج شروع ہونے سے کچھ ہی قبل کرے تو بال کٹوانا افضل ہے، تاکہ حج میں بال منڈا سکے، اس لئے کہ حج عمرہ سے بہتر ہے۔ بہتر کام بہتر وقت میں کرنا چاہئے۔ اگر عمرہ ایام حج سے بہت پہلے کرے (مثال کے طور پر ماہ شوال میں) تو سر کے بال بڑھ سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں عمرہ میں بھی بال منڈا لے تاکہ افضلیت کو پا سکے۔

بالوں کے بعض حصہ کا منڈانا یا کٹوانا علما کے صحیح قول

کے مطابق کافی نہیں بلکہ واجب یہی ہے کہ پورے سر کے بال کٹائے یا منڈائے اور بہتر یہ ہے کہ دونوں ہی صورتوں میں دائیں طرف سے ابتدا کرے۔

سوال کیا عورت کسی بھی لباس میں احرام باندھ سکتی ہے؟ اور مرد کیلئے کیا حکم ہے؟

جواب عورت کے لئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں، جیسا کے بعض لوگوں کا گمان ہے۔ لیکن افضل یہ ہے کہ اس کے احرام کے کپڑے ایسے سادہ ہوں جو کسی فتنہ کا باعث نہ بنیں۔ اگر خوبصورت کپڑوں میں احرام کی نیت کرتی ہے تو جائز ہے، لیکن افضل نہیں۔ مرد کے لئے افضل یہ ہے کہ 2 سفید کپڑوں (تہبند اور چادر)

میں احرام باندھے۔ اگر سفید نہ ہوں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے طواف میں ہرے رنگ کی چادر استعمال کی۔ شک کی گنجائش ہے یہ عام حالات کی بات ہے احرام یا محرم عام طواف میں ٹوپی یا عمامہ پہن سکتا ہے لیکن حج کے وقت نہیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ سفید کے علاوہ دوسرے رنگ کے کپڑے بھی احرام میں استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

سوال ایک شخص نے حج اور عمرہ کا احرام باندھا اور مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد اس کا زاد سفر کھو گیا اور قربانی کرنے کی استطاعت نہ رہی، اس لئے اپنی نیت کو حج افراد کی نیت میں بدل دیا، تو کیا ایسا کرنا صحیح ہے؟ اور اگر حج کسی

اور کی طرف سے کر رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ حج تمتع کرے گا تو اسے کیا کرنا چاہئے؟

جواب اس کے لئے ایسا کرنا صحیح نہیں، چاہے زاد راہ کھو گیا ہو۔ اگر قربانی نہیں کر سکتا تو 10 روزہ رکھے۔ 3 دن ایام حج میں اور 7 دن وطن واپسی کے بعد اس کے لئے ضروری ہے کہ یہ شرط پوری کرے۔ پہلے عمرہ کا احرام باندھے اور طواف، سعی اور بال کٹوانے کے بعد حلال ہو جائے پھر 8 ذوالحجہ کو حج کا تلبیہ کہے اور قربانی کرے یا عدم استطاعت کی صورت میں 10 دن کے روزے رکھے، 3 ایام حج میں، یوم عرفہ سے قبل اور 7 وطن واپسی کے بعد۔ اس لئے کے عرفہ کے

دن نبی کریم ﷺ کی پیروی میں افطار کرنا ہی افضل ہے۔ آپ ﷺ نے وقوف عرفہ حالت افطار میں کیا تھا۔ (یعنی اس دن روزہ نہیں رکھا تھا)

بشکریہ از کتاب: ''حج اور عمرہ کے متعلق اہم فتوے''
عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز مفتی اعظم سعودی عرب

ہر کام کے اختتام کی دعا

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾

''پاک ہے آپکا رب، عزت کا مالک، ان تمام باتوں سے جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں اور سلام ہے رسولوں پر اور ساری تعریف اللہ ربّ العالمین ہی کے لئے ہے۔''

(الصّٰفّٰت 37: آیات 180 تا 182)

طالب دعا: محمد عبید اللہ وعزیز و اقارب

گھر بیٹھے اسلام سیکھیے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ قرآن کریم مترجم سندھی ❼ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھیے ❽ عربی سیکھیے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ❾ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمہ اللہ ❿ مختصر سیرت النبی ﷺ ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓭ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ترمذی شریف ⓮ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ابوداؤد شریف ⓯ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از نسائی شریف ⓰ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از ابن ماجہ شریف ⓱ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓲ آپ ﷺ کے لیل ونہار ⓳ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓴ سہل وآسان عمرہ وحج ㉑ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ㉒ اولاد کی تعلیم وتربیت ㉓ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ㉔ مریض کی نماز ㉕ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉖ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉗ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉘ غم نہ کریں ㉙ عدت کے مسائل ㉚ لفظی ترجمہ کے ساتھ نماز پڑھنا سیکھیے ㉛ قربانی کے مسائل ㉜ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉝ وقت کا بہترین استعمال ㉞ اولیاء اللہ کی کرامات ㉟ سورۂ یٰسٓ (چھوٹا، بڑا سائز) ㊱ سبق آموز واقعات ㊲ کامیاب زندگی کے اصول ㊳ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ

ISLAMIC COMMUNICATION TRUST

Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے:

کراچی

اسلامک کمیونیکیشن ٹرسٹ، دکان نمبر **G-5**، بک مال، اردو بازار، کراچی۔

فون: **32627369 - 32210209**

اوقات: صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل: بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamis4all.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور

F-1 رحمان پلازہ۔ 4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور

فون: 36366207 - 36367338

اسلام آباد

المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک B-4

مرکز F-8، اسلام آباد۔ فون: 2261356

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

تَسْلِيْمًا:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

فرمان رسول ﷺ ہے: "قیامت کے دن سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو درود زیادہ پڑھے۔" (ترمذی)